

حالت طواف میں ذکر و دعاء ﴿

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حالت طواف میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعاء پڑھتے سنا:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾
(البقرہ ۲: ۲۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رکن یمانی پر ۷۰ رستر فرشتے مقرر ہیں وہ ہر اس بندہ کی دعاء پر آمین کہتے ہیں جو اس (رکن یمانی) کے پاس یہ دعاء کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا
وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾
(سنن ابن ماجہ ص: ۲۱۲، ابواب المناسک، باب فضل الطواف، قدیمی مکتب خانہ پاکستان)

* مصیبت و پریشانی کی حالت میں پڑھنے کی دعاء *

حضرت عبداللہ ابن جعفر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے ہیں، اور آپ ﷺ نے مجھے تاکید کی ہے کہ جب بھی مجھ پر کوئی مصیبت آئے، یا میرے سامنے کوئی سخت، خوفناک یا مشکل حالات

پیش آئیں، تو میں ان کلمات کو ضرور پڑھوں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِیْمُ الْعَظِیْمُ، سُبْحَانَہٗ،
تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ط

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ لوگوں کو ان کلمات کی تلقین فرماتے تھے، اور ان کلمات کو پڑھ کر بیمار شخص پر دم فرماتے تھے، علاوہ ازیں آپ رضی اللہ عنہ یہ کلمات اپنی ان لڑکیوں کو بھی سکھاتے تھے، جن کے اجنبی خاندان میں نکاح ہوئے ہوں، (اور ان کی طرف سے بدسلوکی و ایذا رسانی کا خوف ہو)۔
(ابن السنی، الاذکار/ ۱۰۳)

﴿ بے حد فائدہ مند کلمات ﴾

حدیث: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ کلمات صبح کے وقت پڑھے گا (پہلے یا بعد میں) تو وہ شخص یہ کلمات پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اپنے حق میں کافی ہونا محسوس کرے گا اور یہ کلمات پڑھنے کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کو اجر و ثواب عطا کرنے والا پائے گا۔ ان دس کلمات میں سے پانچ دنیا کے متعلق ہیں اور پانچ آخرت کے متعلق ہیں۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِیْنِیْ ط حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَا اَهْبَنِیْ ط
حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغَى عَلَیَّ ط حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ
حَسَدَنِیْ ط حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوءٍ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ مجھے میرے دین کے لئے کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے میری ہر فکر کے لئے کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے اس شخص کے لئے کافی ہے جو مجھ پر زیادتی کرے، اللہ تعالیٰ مجھے اس شخص کے لئے کافی ہے جو میرا حسد کرے اللہ تعالیٰ مجھے اس شخص کے لئے کافی ہے جو میرے ساتھ بُرے طریقے سے دھوکہ بازی کرے۔

* آخرت کے متعلق فائدہ مند پانچ کلمات *

حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ط حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ ط حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ط حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ط
ترجمہ: اللہ تعالیٰ مجھے موت کے وقت کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے قبر میں سوال کے وقت کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے میزان کے وقت کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے پُل صراط کے پاس کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے اور میں اسی کے سامنے رجوع کرتا ہوں۔

* رزق میں زیادتی و برکت کے لئے دُعاء *

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِي فِي السَّمَاءِ فَأَنْزِلْهُ، وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلًا

فَاكْثِرْهُ، وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا فَبَارِكْ لِي فِيهِ وَانْقُلْهُ إِلَيَّ حَيْثُ كُنْتُ وَلَا تَنْقُلْنِي إِلَيْهِ ط
ترجمہ: اے اللہ! اگر میرا رزق آسمان میں ہو تو اس کو نازل فرما، اور اگر زمین میں ہو تو اُسے باہر نکال دے، اور اگر کم ہو تو اس کو بڑھا دے، اور اگر زیادہ ہو تو اس میں (میرے لئے) برکت عطا فرما دے، اور اس روزی کو باہر نکال کر میری طرف بھیج دے چاہے میں جہاں بھی ہوں اور مجھے اس روزی کی طرف ہرگز نہ چلا۔

* ہر قسم کی مصیبت و پریشانی کے وقت مددگار بننے والی دُعاء *

وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا، وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا، وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا، وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا، وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا، وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ، وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ط

﴿ حسن خاتمہ کے لئے دُعائیں ﴾

ہر نماز کے بعد کم سے کم ایک مرتبہ یہ دُعائیں پڑھیں، دُعاء کے اول و آخر میں درود شریف پڑھ لے، اس کے علاوہ جب بھی سوتے وقت موقع ملے تب ان دُعاؤں کا

پڑھنا حسن خاتمہ کا سبب ہے۔

دعاء نمبر: (۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ط
فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي
بِالصَّالِحِينَ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ زَمَانِي
آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِي
يَوْمَ لِقَائِكَ فِيهِ ط يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ ثَبِّتْنِي
بِهِ حَتَّى الْقَآئِكَ وَأَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا
تُشَقِّقْنِي بِمَعْصِيَتِكَ ط

ترجمہ: ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت دی تو پھر کہیں
ڈانواں ڈول نہ کر دینا اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک
تو بہت ہی دینے والا ہے، اے پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے،
تو ہی میرا کارساز دنیا و آخرت میں ہے، مجھ کو اسلام پر موت دے، اور مجھ کو
نیک بختوں سے ملا دے، میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر میں اور میرے
سب سے اچھے عمل خاتمہ کے وقت مقدر فرما دے اور میرے دنوں میں

سب سے بھلا وہ دن بنادے جس دن میں تجھ سے ملوں (یعنی قیامت)،
اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک مجھے اسلام پر قائم رکھنا یہاں تک کہ
میں تجھ سے ملوں، اور مجھے تیرے تقویٰ کی بدولت سعادت عطا فرمانا اور
تیری معصیت کی بدولت بد بخت نہ بنانا۔

دعاء نمبر: (۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
سُبْحَانَ الْأَبَدِيِّ الْأَبَدِ، سُبْحَانَ الْوَاحِدِ
الْأَحَدِ، سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ، سُبْحَانَ
رَافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ، سُبْحَانَ مَنْ
بَسَطَ الْأَرْضَ عَلَى مَاءٍ جَمَدٍ، سُبْحَانَ مَنْ
خَلَقَ الْخَلْقَ فَأَحْصَاهُمْ عَدَدًا، سُبْحَانَ
مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ أَحَدًا، سُبْحَانَ
الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا، سُبْحَانَ
الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدًا ط

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی، پاک ہے
وہ ذات جو اکیلا ہے یکتہ ہے، پاک ہے وہ ذات جو بے نیاز یکتہ ہے،
پاک ہے وہ ذات جو جس نے بغیر ستون کے آسمانوں کو کھڑا کیا، پاک

ہے وہ ذات جس نے مجھے ہوئے پانی پر زمین کو بچھا دیا، پاک ہے وہ ذات جس کی خلقت بے حساب ہے، پاک ہے وہ ذات جو ساری مخلوق کو روزی پہنچاتا ہے کسی کو بھولتا نہیں، پاک ہے وہ ذات جس کی نہ بیوی ہے نہ بچے، پاک ہے وہ ذات جس کو نہ کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں ہے۔

دُعاء نمبر: (۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا کَامِلًا وَّ یَقِيْنًا
صَادِقًا، وَرِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا، وَقَلْبًا
خَاشِعًا، وَلِسَانًا ذَاکِرًا، وَتَوْبَةً نَّصُوْحًا،
وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ، وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ،
وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَفْوَ
عِنْدَ الْحِسَابِ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ
مِنَ النَّارِ، بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِیْزُ يَا غَفَّارُ ط
رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّالْحَقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ایمان کامل، سچا یقین، وسعت والی حلال پاکیزہ روزی اور وہ قلب جو عاجزی کرنے والا ہو اور ذکر کرنے والی زبان، اور خاص توبہ اور موت سے پہلے توبہ، موت کے وقت راحت، موت کے

بعد مغفرت اور رحمت نصیب فرما، (اے اللہ!) حساب کے دن معافی اور جنت میں (داخلہ کے لئے) کامیابی اور جہنم سے نجات عطا فرما، اے بڑا غالب! اے درگزر کرنے والے! اپنی رحمت کے طفیل میں میری دُعا کو قبول فرما، اے میرے پروردگار! اے اللہ! میرے علم کو بڑھا اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما۔ (آمین)

*** ظلم و ستم، آفت و مصیبت، جادو و شیطان کی شرارت سے حفاظت کی دُعاء ***

یہ دُعاء حضور ﷺ نے اپنے خادم خاص حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دفعۃً آنے والی مصیبت اور حادثات سے حفاظت کے لئے سکھائی تھی اس دُعاء کی برکت سے وہ ہر قسم کے ظلم و ستم اور فتنوں سے محفوظ رہے، بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معمول رہا تھا، صبح و شام اس دُعاء کو پڑھتے رہو، ظالم کے ظلم سے جادوگر کے جادو سے شیطان کی شرارت سے اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے اور کسی قسم کی تکلیف و آفت نہیں پہنچے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔
دُعاء یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ،
لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِيْ وَمَالِيْ،
بِسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ،
بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ
الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا

يَضُرُّ مَعَ إِسْمِهِ دَاءٌ، بِسْمِ اللَّهِ افْتَتَحْتُ،
وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، وَاللَّهُ
أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ
السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ،
وَرَبُّ الْأَرْضِينَ، وَمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ،
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، اجْعَلْنِي فِي جَوَارِكَ مِنْ
شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ، إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(جمع الجوامع، تاریخ ابن عساکر، کتاب الثواب)

دُعاء کی قبولیت کے لئے مددگار

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ،
يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ، يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ،
يَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ، وَالْمَلِكِ الَّذِي لَا
يُضَامُ، يَا مَنْ عَلَى نُورِهِ اَزْكَانُ عَرْشِهِ يَا مُغِيثُ
اَغْثِنِي، يَا مُغِيثُ اَغْثِنِي، يَا مُغِيثُ اَغْثِنِي،
اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ دعا پابندی سے پڑھے اور خاص کر بعد نماز جمعہ پڑھے تو
اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت فرمائیں گے اور دشمنوں کے سامنے اس کی
مدد فرمائیں گے، اور رزق میں فراخی عطا کریں گے، اور ایسی جگہ سے رزق عطا
فرمائیں گے، جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو، اور زندگی (جینا) اس پر آسان فرمائیں گے،
اور اس کا قرض ادا کریں گے، چاہے اس کا قرض پہاڑ کے برابر ہو، اللہ تعالیٰ اپنے فضل
سے اسے پورا کرائیں گے۔ دُعاء یہ ہے:

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مُوجُودُ يَا جَوَادُ
يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ

يَا غِنِي يَا مُغْنِي، يَا فَتَّاحُ، يَا رَزَّاقُ،
يَا عَلِيمُ، يَا حَكِيمُ، يَا قَيُّوْمُ، يَا رَحْمَنُ،
يَا رَحِيمُ، يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ،
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَنَّانُ، يَا مَنَّانُ
نَفِّحْنِي مِنْكَ بِنَفْحَةٍ خَيْرٍ تُغْنِنِي بِهَا
عَمَّنْ سِوَاكَ إِنْ تَسْتَفْتِحُو فَقَدْ جَاءَكُمْ
الْفَتْحُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۖ نَصْرُ
مَنْ اللَّهُ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۖ اَللَّهُمَّ يَا غِنِي
يَا حَبِيدُ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ يَا وَدُودُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ
إِكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ، وَاحْفَظْنِي بِمَا
حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانصُرْنِي بِمَا نَصَرْتَ بِهِ
الرُّسُلَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ

* دُعاء کی قبولیت کے لئے اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ حمد *

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ
وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ، وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ،
بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ، وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ
كُلُّهُ، أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلُّهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الشَّرِّ كُلِّهِ، وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ،
وَأَفْعَلُ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ
التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْبَغْفِرَةِ، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
فِي الْحَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْمَالِ، وَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَى سَائِغِ نَعَمِكَ، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَتَّى
بَعْدَ الرِّضَا، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
كَثِيرًا، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَمَا يَنْبَغِي
لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ، وَلَكَ
الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۖ

﴿ ﴾ ایک مفید دُعاء ﴿ ﴾

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي،
اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ط

رسول اللہ ﷺ اس دُعاء کو صبح و شام تین تین بار پڑھتے رہتے تھے۔



﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ
النُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝ هُوَ
الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ
مُّسَيَّعٌ عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَنْتَرُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ فِي
السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ
وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۝

(الانعام ۶: ۳، پارہ ۷)

* مُخْتَلَف دُعَائِينَ *

{۱} جس شخص کے پاؤں میں درد ہو تو وہ شخص یہ دُعاء ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کر دے،
دُعاء یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ
شَرِّ مَا فِيهَا ط
(حیاء الصحابہ ج/۲)

{۲} آنکھوں میں روشنی کی زیادتی کے لئے وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورۃ
القدر ایک مرتبہ پڑھ لے، انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

{۳} گردے کی پتھری دور کرنے کے لئے سورۃ الانشراح پڑھ کر پانی پر دم کر کے
پی لیا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ پتھری دور ہو جائے گی۔

{۴} جو شخص وضو سے قبل یہ آیت پڑھے گا تو جب تک با وضو رہے گا تب تک فرشتے
اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ط

* ایک عظیم نیکی کے لکھنے میں فرشتوں کا اللہ سے رجوع کرنا *

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے بندوں
میں سے ایک بندے نے (اس طرح اللہ تعالیٰ کی) تعریف کی:

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ

* اس دُعاء کے پڑھنے والے کے لئے

ستر ہزار فرشتے تاقیامت بخشش کی دُعاء مانگتے رہیں گے *

حدیث: جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دُعاء پڑھے گا، اور اس کے پڑھنے سے ثواب الہی اور رضائے خداوندی طلب کرے گا تو خدا تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھے گا، اور اس کے ہزار درجے اونچے کرے گا، اور ستر ہزار فرشتے خاص اس واسطے معین فرمائے گا کہ قیامت تک اس کیلئے بخشش کی دُعاء مانگیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ
لِقُدْرَتِهِ ط

(طبرانی)

* فرشتے پورے سال اس حمد کا ثواب لکھتے رہتے ہیں *

زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ”سبل الخیرات“ سے نقل کیا ہے کہ ایک آدمی نے حج کیا اور کعبۃ اللہ شریف کی چوکھٹ تھام کر یہ کلمات حمد پڑھے اور چلا گیا، اگلے سال پھر حج کے لئے آیا اور اس موقع پر بھی چوکھٹ مبارک کو تھام کر اس حمد کے کلمات پڑھنے کا ارادہ کیا تو ہاتھ غیبی (فرشتہ) نے آواز دی کہ تو نے گزشتہ سال پڑھ کر ہی حفظہ (یعنی نغراں

ونیکي نويسنده) فرشتوں کو تھکا دیا کہ وہ ابھی تک ان کلمات کے ثواب کے لکھنے سے فارغ نہیں ہوئے۔ وہ کلمات یہ ہیں،
(اورادِ فعلیہ)

الْحَمْدُ لِلَّهِ بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ
مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَعَدَدَ خَلْقِهِ
كُلِّهِمْ مَا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ط

﴿﴾ ایک پدم سے زیادہ تسبیح کہنے کا طریقہ ﴿﴾

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آسمان میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کے ایک لاکھ سر ہیں اور ہر سر میں ایک لاکھ منہ ہیں اور ہر منہ میں ایک لاکھ زبانیں ہیں، اور ہر زبان میں سے الگ الگ لغت میں اللہ کی تسبیح کہتا ہے، حضرت حسن رحمۃ اللہ فرماتے ہیں، اس فرشتہ نے (اللہ تعالیٰ سے) پوچھا، کیا آپ نے کوئی ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی ہے جو مجھ سے زیادہ آپ کی تسبیح کہتی ہو؟ تو رب تبارک و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ہاں زمین میں میرا ایک بندہ ہے جو تسبیح کہنے کے لحاظ سے تم سے آگے ہے، تو فرشتہ نے درخواست کی کہ اے پروردگار! کیا آپ مجھے اجازت عنایت فرمائیں گے کہ اس کے پاس حاضری دوں؟ فرمایا: اجازت ہے، تو وہ فرشتہ اس بندہ کے پاس پہنچا اور اس کی تسبیح کو دیکھنے لگا تو وہ بندہ کہہ رہا تھا:

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا سَبَّحَهُ الْمُسَبِّحُونَ

مُنْذُقُطٍ إِلَى الْأَبَدِ أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً أَبَدًا
سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ
مَا حِدَهُ الْحَامِدُونَ مُنْذُقُطٍ إِلَى الْأَبَدِ
أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً كَذَلِكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
عَدَدَ مَا هَلَّلَهُ الْمُهَلِّلُونَ مُنْذُقُطٍ إِلَى الْأَبَدِ
كَذَلِكَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا كَبَّرَهُ الْمُكَبِّرُونَ
مُنْذُقُطٍ إِلَى الْأَبَدِ كَذَلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ عَدَدَ مَا مَجَّدَهُ الْمُجِدُّونَ
مُنْذُقُطٍ إِلَى الْأَبَدِ كَذَلِكَ ط

ترجمہ: اتنی تعداد میں ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ پڑھتا ہوں جتنی تعداد میں اللہ کی تسبیح کہنے والوں نے کہا ہے، ازل سے ابد تک دُگنا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قیامت تک اور ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ پڑھتا ہوں جتنی مقدار میں اللہ کی حمد اور تعریف کرنے والوں نے پڑھا ہے، شروع سے اسی طرح ہمیشہ تک دُگنا در دُگنا ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ پڑھتا ہوں اتنی تعداد میں جتنا اس کی تہلیل کہنے والوں نے شروع سے ہمیشہ تک کہا ہے، اسی طرح (یعنی قیامت تک) اور ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ بھی اتنی تعداد میں ادا کرتا ہوں جتنی مقدار میں اس کی بڑائی بیان کرنے والوں نے بڑائی بیان فرمائی ہے، شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح (دُگنا در دُگنا قیامت تک) اور ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کہتا ہوں اتنی مقدار میں جتنی اس کی بزرگی بیان کرنے

والوں نے اس کی بزرگی بیان فرمائی ہے شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح (دُگنا در دُگنا قیامت تک)۔

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تسبیح کے کہنے والے فرشتے کی بہت زبانیں ہیں جن سے مختلف لغات میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کہتا ہے، اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اگر مذکورہ الفاظ سے اللہ کی تسبیح و تحمید بیان کرے تو وہ اس طرح سے فرشتے کی تسبیح کے برابر بلکہ کئی گنا زیادہ تسبیح بیان کر سکتا ہے۔ نوٹ: بہت ہی بڑا عمل ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کا معمول بنانے کی توفیق دے، اہل ذوق کیلئے مکمل تسبیح مع حرکات اور ترجمہ کے درج کر دی گئی ہے، اس سے خوب فائدہ اٹھائیں۔ (تاریخ قزوین امام رافعی رحمہ اللہ (منہ))

بیس لاکھ نیکیاں ملیں گی

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا
صَدًّا لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدٌ ط

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن ابی اونی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص یہ پڑھے گا اس کیلئے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی، پانچ مرتبہ پڑھنے پر ایک کروڑ نیکیاں ہیں۔
نوٹ: مسلمانو! یہ نہایت آسان وظائف ہیں، ضرور پڑھ لیا کریں۔ (الترغیب ۸/۳، بروایت طبرانی)

بھلائی سے مالا مال

بہت چھوٹی دعا لیکن بہت کارآمد ہے، اس کا پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بھلائی سے مالا مال ہو جائے گا۔

يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ ط
ترجمہ: اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے، اے نئی
نئی چیزوں کے خالق۔ (ذخیرہ آخرت)

* دین، جان و مال، اہل و عیال کی حفاظت کیلئے *

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي وَنَفْسِي وَوَلَدِي
وَأَهْلِي وَمَالِي ط

ترجمہ: اللہ کے نام سے! اللہ میرے دین اور میری جان اور میری اولاد
اور میرے گھروالوں اور میرے مال کی حفاظت فرما۔ (ذخیرہ آخرت)

مغفرت کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ط
ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم و کرم فرما، تو ہی ارحم
الراحمین ہے۔ (ذخیرہ آخرت)

* مناجاتِ مقبول میں سے بعض مفید دعائیں *

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
تَوْفِّقْنِي مُسْلِمًا وَالْحَقِّقْنِي بِالصِّلَحِينَ ①
(یوسف ۱۰۱:۱۲)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نِعَمًا لَا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ،
وَرِضَاءً بِالقَضَاءِ، وَبَرْدًا لِعَيْشٍ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ
النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَالشُّوقِ إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ
مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ ط
ترجمہ: نظم میں:

اے خدائے خالق ارض و سماء
اے خدائے مالک روز جزاء

ہے تو ہی دنیا میں میرا کار ساز
اور تو ہی ہے آخرت کا کار ساز

موت دے یا رب مجھے اسلام پر
اور مجھ کو صالحین کے ساتھ کر

دے وہ ٹھنڈک آنکھ میں اے ذوالجلال
اور وہ نعمت دے نہ ہو جس کو زوال

رکھ رضامند اپنی خواہش پر مجھے
کہ نہ دے حرص و ہوا مضطر مجھے

بعد مرنے کے مجھے راحت ملے
اور تیرے دیدار کی لذت ملے

کر عطا اپنا مجھے شوقِ لقاء
دین و دنیا کی خرابی سے بچا

اللَّهُمَّ لَقِّنِي حُجَّةَ الْإِيمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ط اللَّهُمَّ
 اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَاحْصِيْ شَيْطَانِي، وَفَكِّ رِهَانِي، وَثَقِّلْ
 مِيزَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى ط

ترجمہ: نظم میں:

اور دلیل ایمان کی دل کو میرے
یا الہی مرتے دم سکھلا دے تو مجھے

مغفرت میری کر اے رب غفور
اور کر دے مجھ سے تو شیطان کو دور

مجھ سے ہر ایک بند میرا دے چھڑا
 کر مجھے قیدِ معاصی سے رہا

پلڑا میری نیکیوں کا اور ثواب
کردے بھاری اور بڑھاروزِ حساب

طبقہ اعلیٰ میں دے مجھ کو جگہ
مجلس بالا میں دے مجھ کو جگہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ، وَنَزْلُ
 الشُّهَدَاءِ، وَعَيْشَ السُّعْدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ
 وَالنَّصَرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ، إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ط
 ترجمہ نظم میں:

چاہتا ہوں میں یہ تیرے فضل سے

کامیابی میری قسمت میں ملے

اور شہیدوں کی طرح اے مستعان

کر مجھے اپنا معزز مہمان

خوش نصیبوں کا سا مجھ کو عیش دے

زندگی میری فراغت میں کٹے

اور مجھے پیغمبروں کے ساتھ کر

دشمنوں پر دے مجھے فتح و ظفر

تو ہی سن لیتا ہے بندوں کی دُعاء

کر لے مقبول اے خدا میری دُعاء

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ ط

❶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اَلْاَشْيَاءِ اِلَيَّ، وَاجْعَلْ
 خَشْيَتَكَ اَخُوْفَ اَلْاَشْيَاءِ عِنْدِي، وَاَقْطَعْ عَنِّي حَاجَاتِ
 الدُّنْيَا بِالشُّوْقِ اِلَى لِقَائِكَ، وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ

الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَأَقْرِ عَيْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ ط

ترجمہ نظم میں :

عیش تو یا رب ہے عیش آخرت
دے مجھے وہ عیش اور کر مغفرت

دے مجھے اپنی محبت اس قدر

ہر محبت سے یہی ہو بیشتر

اور محبت سے ہی تیری اے غنی

سب سے بڑھ کر ہو مجھے دل بستگی

دے مجھے خوف اپنا سب سے بیشتر

سب سے بڑھ کر ہو مجھے تیرا ہی ڈر

تیرے ملنے کا ہو شوق اتنا مجھے

کر دے جو دنیا سے بے پروا مجھے

اور ہیں دنیا کی جتنی حاجتیں

بھول بیٹھوں سب کو میں اس شوق میں

جس طرح دنیا سے دنیا دار کی

ٹھنڈی کرتا ہے تو آنکھیں اے غنی

کر میری آنکھوں کو بھی ٹھنڈک عطا

بندگی سے اپنی اے ربِّ العلیٰ

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكْرَاتِ الْمَوْتِ،

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقِّنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى ط

ترجمہ نظم میں :

موت کی سختی میں اور سکرات میں

جب لگا رہتا ہے شیطان گھات میں

ہو الہی تو مددگار و معین

مجھ پہ غالب ہو نہ جائے وہ لعین

مرتے دم یارب میری امداد کر

اور جہنم سے مجھے آزاد کر

کل گناہوں سے میرے تو درگزر کر

اور مجھ پر رحم اے رحمن کر

طائفہ اعلیٰ میں جو بندے تیرے

تیرے سب بندوں میں ہیں خاص اور چنے

مجھ کو بھی یارب ہو ساتھ ان کا نصیب

ان سے کر دے اے خدا مجھ کو قریب

حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللَّهُ

عِنْدَ الْمِيزَانِ، حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط

ترجمہ نظم میں:

مرتے دم اور قبر میں وقت سوال
خسبی اللہ بس ہے فضل ذوالجلال
تو لے جائیں گے عمل میزان میں جب
پل پہ جب چلنے لگیں گے لوگ سب
ہر جگہ ہر حال میں اور ہر نفس
خسبی اللہ بس ہے مجھے اللہ بس
فضل تیرا ہی ہے میرے واسطے
اور تیری امداد کافی ہے مجھے
بس ہے مجھ کو فضل و امداد خدا
اور نہیں کوئی الہ اس کے سوا
ہے وہ ہی معبود برحق اور خدا
اور اسی پر بس بھروسہ ہے میرا
اور وہی ہے صاحب عرش عظیم
یہ وہی غفار و ستار و حلیم

(شوق آخرت، مولانا شرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)



دُعاء کے ختم پر آمین کہنا

حدیث: ابو بکر نمبر ۱۱۱۱ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلے، ہم اللہ کے ایک نیک بندہ کے پاس سے گزرے، وہ بہت ہی گڑ گڑا کر اللہ تعالیٰ سے دُعاء مانگ رہے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر ان کی دُعاء اور اللہ تعالیٰ کے سامنے ان کا مانگنا گڑ گڑانا سننے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا اگر انہوں نے دُعاء صحیح طریقے سے ختم کی اور مہر صحیح لگائی تو اس نے جو مانگا ہے اس کا اس نے فیصلہ کر لیا۔

ہم میں سے ایک نے دریافت فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم! صحیح طریقے سے ختم کرنا اور صحیح مہر لگانے کا طریقہ کیا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (دُعاء کے) اخیر میں ”آمین“ کہہ کر دُعاء ختم کرے (یعنی اگر اس نے ایسا کیا تو بس اللہ تعالیٰ سے ملے کر لیا)۔

(معارف الحدیث ۵/۱۳۳، بحوالہ ابوداؤد، دارالاشاعت، کراچی پاکستان)

• • •

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَائِكَةِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

• • •

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلًّا السَّمَوٰتِ
وَمِلًّا الْاَرْضِ وَمِلًّا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

باب ۳

* تلاوت قرآن کے بیان میں *

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابُ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ
أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ^ط
(البقرہ ۱۲: ۱۲۱)

ترجمہ: وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ لوگ اس کو اس طرح سے پڑھتے ہیں جس طرح سے اس کی تلاوت کا حق ہے، یہی لوگ اس پر ایمان لانے والے ہیں۔

حدیث: حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔

(صحیح بخاری ۵۲/۲، کتاب فضائل القرآن، باب خیر من تعلم القرآن و علمہ، قدیمی کتب خانہ کراچی پاکستان)

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کی تلاوت کیا کرو، یہ تلاوت تمہارے لئے زمین میں نور ہے، اور آسمان پر تمہارے لئے ذخیرہ ہے۔ (ابن حبان)

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے، تو شیطان ایک گوشہ میں بیٹھ کر روتا ہے اور کہتا ہے کہ ”افسوس ابن آدم کو سجدہ کا حکم ہوا تو اس نے

سجدہ کیا اور اس پر جنت واجب ہو گئی اور مجھے سجدہ کا حکم ہوا تو میں نے انکار کیا تو میرے لئے دوزخ کا حکم ہوا۔

حدیث: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا، قرآن کی تلاوت کیا پس بیشک قرآن مجید اپنے اصحاب (تلاوت اور عمل کرنے والوں) کیلئے قیامت کے روز شفیع (شفاعت کرنے والا) بن کر آئے گا۔

(صحیح مسلم ۲۰/۱، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قرآن و سورۃ البقرہ، قدیمی کتب خانہ)

حدیث: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ بندہ قرآن کی تلاوت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا مقرب ہوتا ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱، ص ۱۸۶، کتاب فضائل القرآن، الفصل الاول، مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور پاکستان)

حدیث: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ”قرآن پڑھنے والا بڑھاپے کی کمزوری سے سلامت رہے گا۔ (حاکم)

حدیث: حضرت معاذ جعفی سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن حفظ کیا، اور اس پر عمل کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے والدین کو ایسا تاج پہنائیں گے، جس کی روشنی اس سورج کی روشنی سے زیادہ ہے، جو دنیا کے گھروں میں ہے، اگر وہ تاج تمہارے گھروں میں ہوتا پس اس شخص کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟ جس نے خود (قرآن کو حفظ کیا اور) اس پر عمل کیا۔

(مشکوٰۃ شریف ج ۱، ص ۱۸۸، کتاب فضائل القرآن، الفصل الثانی، رقم الحدیث: ۲۰۳۳، مکتبہ رحمانیہ)

حدیث: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ

قیامت کے دن حافظ قرآن سے کہا جائے گا قرآن پڑھنا شروع کر اور (جنت کے درجات کی طرف) چڑھ اور اس طرح سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح سے تو دنیا میں پڑھا کرتا تھا، تیری (منزل) جنت اس آخری آیت پر ہوگی (جس کی تلاوت کر کے وہاں تک پہنچے گا۔

(جامع ترمذی ۱۱۹/۲، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء في من قرأ حرفاً من القرآن ما لم ينل الاجر، ایچ ایم سعید کمپنی)

(ابن ماجہ ص: ۲۶۷، ابواب الادب، باب ثواب القرآن، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

حدیث: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جناب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جس آدمی نے قرآن کریم پڑھا اس نے علوم نبوت (قرآن) کو اپنی پسلیوں کے درمیان (دل میں) لے لیا، گو اس کی طرف وحی نہیں کی جاتی، اس سے معلوم ہوا کہ حافظ اور عالم قرآن علوم نبوت کو حاصل کر لینے والا ہے، اس لئے اس کو لازم ہے کہ علوم نبوت کے شایان شان اعمال سرانجام دے، اور بڑے اعمال سے احتراز کرے۔ عوام قدر کریں، (فضائل قرآن)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے شریف لوگ وہ ہیں، جو قرآن کے حافظ ہیں، اور وہ لوگ ہیں جو رات کو اٹھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ (بیہقی)

حدیث: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عرش کے خزانے سے مجھ کو چار چیزیں ملی ہیں، اور کوئی چیز اس خزانہ سے کسی اور کو نہیں ملی (۱) سورہ فاتحہ (۲) آیۃ الکرسی (۳) سورہ بقرہ کی آخری آیات (۴) سورہ کوثر۔ (فضائل اعمال، فضائل قرآن)

حدیث: حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ روایت نقل فرماتے ہیں کہ حضور نے فرمایا: جس نے سورہ فاتحہ کو پڑھا، اس نے گویا تو رات، انجیل، زبور اور قرآن شریف کو پڑھا۔

(فضائل اعمال، فضائل قرآن)

حدیث: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی رات کو سورہ آل عمران کی آخری آیات (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ سے آخری سورہ تک) پڑھے گا، تو اس کے لئے پوری رات نماز پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۲، ص ۱۹۱، کتاب فضائل القرآن، الفصل الثالث، مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور پاکستان)

فائدہ: دس آیات کی تلاوت کرنے میں صرف تھوڑی ہی دیر لگتی ہے، اس سے پوری رات نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا، اس سے بڑھ کر دوسری کوئی فضیلت ہو سکتی ہے؟ اللہ تعالیٰ ہم سب کو روزانہ اس کی تلاوت کر کے پوری رات نماز پڑھنے کا ثواب حاصل کرنے کی توفیق اور خوش نصیبی مقدر فرمائے۔ (آمین)

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کی ایک سورت نے جو صرف تیس آیتوں کی ہے اس نے ایک بندے کے حق میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں سفارش کی یہاں تک کہ وہ بخش دیا گیا اور وہ سورہ ہے ”تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ“۔

(جامع ترمذی ج ۲، ص ۱۱۷، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة الملك، ایچ ایم سعید کمپنی پاکستان)

حدیث: حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورہ (سورہ ملک) ہر مومن کے دل میں ہو۔ (فضائل اعمال، قرآن: ۵۳)

حدیث: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے سورہ تَبَارَكَ الَّذِي اور اَلَمْ تَنْزِيلِ سجدہ کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا، گویا اس نے لیلیۃ القدر میں قیام کیا۔ (فضائل اعمال، قرآن)

حدیث: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے لیلة القدر میں عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔

(کذا فی المطاہر، فضائل اعمال، فضائل قرآن)

تشریح: رمضان المبارک کی راتوں میں سے ایک رات (لیلة القدر) کہلاتی ہے، جو خوب ہی بابرکت اور خیر و بھلائی کی رات ہے، قرآن شریف میں اس رات کو ایک ہزار مہینوں سے بھی افضل بتائی ہے، ایک ہزار مہینوں کے ۸۳ رات اسی سال اور چار ماہ ہوتے ہیں، خوش نصیب ہے وہ شخص جسے اس رات کی عبادت نصیب ہو جائے کہ جو شخص یہ ایک رات عبادت میں گزارے گا تو گویا کہ اس نے ۸۳ سال اور چار ماہ سے بھی زیادہ عرصہ عبادت میں گزار دیا، یہ مبارک رات ایک ہزار مہینوں سے بھی افضل ہے، (اس لئے کہ اس رات کو قرآن میں ایک ہزار مہینوں سے بھی افضل بتائی گئی ہے) واللہ تعالیٰ اعلم! خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص یہ دونوں سورتیں تلاوت کرے گا تو اس کے نامہ اعمال میں بھی لیلة القدر میں عبادت کرنے کے برابر ثواب لکھا جائے گا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ دونوں سورتیں روزانہ پڑھنے کی توفیق نصیب فرماوے، آمین!

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہیں سوتے تھے، جب تک کہ ”الْمَ تَنْزِيلُ“ اور ”تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ“ نہ پڑھ لیتے، (یعنی رات کو سونے سے پہلے یہ دونوں سورتیں پڑھنے کا حضور ﷺ کا معمول تھا)۔

(جامع ترمذی ج ۲ ص ۱۱۷، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء فی سورة الملک، ایچ ایم سعید پبلی پاکستان)

حدیث: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص وضو کرنے کے بعد ”سورةِ اِنَّا

اَنْزَلْنَا“ (سورة القدر، پارہ ۳۰) پڑھے گا تو صدیقین میں سے ہوگا۔

(کنز العمال، ہشتی زبور حصہ اول)

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم ﷺ سے نقل فرمایا ہے کہ جو شخص دس آیتوں کی تلاوت کسی رات میں کرے، وہ اس رات میں غافلین میں سے شمار نہیں ہوگا۔

تشریح: دس آیات کی تلاوت سے جس کے پڑھنے میں چند منٹ صرف ہوتی ہیں، تمام رات کی غفلت سے نکل جاتا ہے، اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی؟

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ سے ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ان پانچوں نمازوں پر مداومت کرے وہ غافلین میں نہیں لکھا جائے گا جو شخص ۱۰۰ سو آیات کی تلاوت کسی رات میں کرے وہ اس رات میں قانتین میں لکھا جاوے گا۔

تشریح: کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جس کا نام عبادت کرنے والوں میں لکھا جائے، اللہ تعالیٰ ہم تمام کو اس پر کامل طور پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرماوے، آمین!

عمر و بن میمون رحمہ اللہ نے شرح احیاء میں نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر قرآن شریف کھولے، اور بقدر ۱۰۰ سو آیات پڑھ لے، تمام دنیا کی بقدر اس کا ثواب لکھا جاتا ہے۔



* قرآن شریف کی خاص خاص سورتوں اور آیتوں کی تلاوت

کرنے پر ثواب کے بیان میں *

* بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کے فضائل *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

{۱} حضرت عطاء اللہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ آیت ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط“ کے نزول کے وقت بادل مشرق کی طرف بھاگے، ہوائیں ٹھہر گئیں، دریاؤں نے شور کیا، چار پایوں نے سننے کے لئے کان لگائے، اور شیاطین آسمان سے نکال دیئے گئے، اللہ تعالیٰ نے اپنی عورت کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس شئی پر میرا نام پڑھا جائے گا اس میں برکت ہوگی بسم اللہ پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔ (غنیۃ الطالبین/۲۲۶)

{۲} ابن وائل رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص دوزخ کے فرشتوں سے جو تعداد میں ۱۹/ انیس ہیں، نجات چاہے وہ بسم اللہ پڑھے کیونکہ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط“ کے انیس حروف ہیں، اور ہر حرف ان فرشتوں سے بچنے کی ڈھال ہے۔ (غنیۃ الطالبین/۲۲۶)

{۳} اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ”بسم اللہ“ پڑھنے والے کو دوزخ کی آگ سے بچاؤں گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ استاذ نے شاگرد سے کہا کہ ”بسم اللہ“

پڑھ (تو) استاذ، شاگرد اور والدین سب جہنم کے عذاب سے بری لکھے جاتے ہیں۔ (درمنثور/۹)

{۴} جس کے اعمال نامہ میں لکھا ہوا ہوگا کہ اس نے آٹھ سو مرتبہ ”بسم اللہ“ پڑھی ہے تو وہ مؤمن خدا تعالیٰ کی ربوبیت کا قائل سمجھا جائے گا، خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں اسے دوزخ کی آگ سے بچاؤں گا اور بہشت میں لے جاؤں گا، لہذا ہر مسلمان کو دعاء، وظیفہ اور نماز سے قبل بسم اللہ پڑھنا چاہئے، اگر مذکورہ حالت میں مر گیا تو موت کی سختی اور منکر نکیر کے خوف سے محفوظ رہے گا، قبر کی تنگی کی تکلیف سے بچے گا اور میری رحمت اس کو شامل حال رہے گی، میں اس کی قبر کو حدنگاہ تک کشادہ اور روشن کر دوں گا، قبر سے اسے سراپا نورانی شکل میں اٹھاؤں گا، اس کا چہرہ دمکتا ہوگا، اس کے حساب و کتاب میں آسانی کر دوں گا، اس کی نیکی کا پتہ بھاری کر دیا جائے گا، پل صراط سے گذرتے وقت اس کے سامنے نورانی شمعیں ہوں گی، انہیں کی روشنی میں وہ جنت میں جائے گا محشر کے میدان میں پکارنے والے فرشتے کو اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ تو پکار کہ بندہ بڑا نیک بخت ہے، اُسے رحمت الہی میں داخل کیا گیا۔

{۵} جب مؤمن بندہ ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھتا ہے تو جنت اس کے جواب میں لبیک (میں حاضر ہوں) کہتی ہے اور خدا سے دعاء کرتی ہے کہ بسم اللہ کے بدلے میں اس شخص کو مجھ میں داخل کر جب یہ التجا ہوتی ہے تو بہشت میں اس شخص کا داخلہ واجب ہو جاتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین/۲۲۸)

{۶} حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے لوح و قلم پیدا کئے پھر قلم کو لکھنے کا حکم دیا چنانچہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا تھا، قلم نے اُسے

لکھ دیا، قلم نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا اور لوگوں کو امن و سلامتی کا پیغام دیا، اس شرط پر کہ وہ ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کو پڑھتے رہا کریں، ساتوں آسمان پر جس قدر ذی مرتبہ لوگ اور بزرگ ہیں، مقرب فرشتے صفت باندھے تھیل و تسبیح کر رہے ہیں، بسم اللہ ان سب کا ورد ہے۔ (غنیۃ الطالبین/ ۲۲۷)

{۷} حدیث: آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میری امت کے لوگ قیامت تک ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھتے رہیں گے اور جب اعمال ترازو میں تولے جائیں گے تو بسم اللہ کی برکت سے نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے خطوط میں ”بِسْمِ اللّٰهِ“ لکھا کرو اور اسے پڑھا بھی کرو۔

{۸} اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھو، جو ایسا کرتا ہے وہ میری اطاعت اور میری حضوری میں داخل ہو جاتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین/ ۲۳۴)

{۹} حدیث قدسی: حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ حضرت جبریل قسم کھا کر یہ حدیث بیان کرتے ہیں اور اسی طرح وہ قسم کھا کر حضرت میکائیل علیہ السلام سے بیان کرتے ہیں اور وہ اسی طرح قسم کھا کر حضرت اسرافیل علیہ السلام سے فرماتے ہیں کہ اے اسرافیل! میں اپنی عزت و بخشش، جلال و کرم کی قسم کھا کر کہتا ہوں، کہ جو شخص ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کو سورۃ فاتحہ کے ساتھ ملا کر ایک مرتبہ بھی پڑھے گا، (تو) تم گواہ رہو کہ میں اس کی زبان نہ جلاؤں گا، اور اس کو قبر و جہنم کے عذاب سے پناہ میں رکھوں گا، اور قیامت کے عذاب سے پناہ میں رکھوں گا۔ (تقریر روح البیان)

اسی طرح علامہ شیخ اکبر رحمہ اللہ اپنی کتاب ”فتحات“ میں فرماتے ہیں کہ جب تم سورۃ فاتحہ پڑھو تب ایک سانس میں ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ ملا کر پڑھو۔ (فضائل بسم اللہ/ ۱۵)

{۱۰} وضوء کرنے سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھنے کا فائدہ

حدیث: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے وضوء کرنے سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ نہیں پڑھا تو اس کا وضوء کامل نہیں ہوا۔

(جامع ترمذی جلد ۱ ص ۱۳، ابواب الطہارۃ، باب فی التسمیۃ عند الوضوء، ایچ۔ ایم۔ سعید گنی، پاکستان)

فائدہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص وضوء کرنے سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ نہیں پڑھتا، تو اس سے صرف اس کے وضوء کرنے میں جتنا حصہ دھلا ہے اتنے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

لیکن جو شخص ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھ کر وضوء کرتا ہے تو اس شخص کے پورے جسم کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ وضوء صحیح ہو جاتا ہے۔ مگر کامل وضوء کا ثواب نہیں ملتا۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ۱ ص ۴۸ کتاب الطہارۃ، باب سنن وضوء، الفصل الثالث، مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

{۱۱} کھانے سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھنے کا حکم

حدیث: حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے اپنے آگے سے کھاؤ۔

(بخاری شریف، جلد ۲ ص ۸۰۹، کتاب الاطعمہ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

{۱۲} حدیث: حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ”بِسْمِ اللّٰهِ“ اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں میں سے ایک خاص نام ہے، اللہ تعالیٰ اور ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کے درمیان ایسی ہی نزدیکی کا تعلق ہے جس طرح آنکھ کی پتلی اور سفیدی کے درمیان ہے۔

جنت کے محل کی کنجی

{۱} اللہ کے پیارے نبی ﷺ معراج میں ہیں، حضرت جبریل علیہ السلام ساتھ ہیں جنت میں چار خوبصورت نہریں جاری دکھائی دیں۔

آپ ﷺ پوچھتے ہیں اے جبریل! یہ نہریں کہاں سے نکلتی ہیں؟ اور کہاں جاتی ہیں؟ حضرت جبریل علیہ السلام عرض کرتے ہیں: اے میرے آقا ﷺ! یہ نہریں حوض کوثر کی طرف جاتی ہیں لیکن یہ کہاں سے نکلتی ہیں اس کا مجھے علم نہیں، آپ اللہ کے دربار میں عرض کریں، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ضرور آپ کو اس سے باخبر کریں گے، حضور ﷺ نے دعاء کی فوراً ایک فرشتہ حاضر ہوا اور سردار انبیاء ﷺ کی خدمت میں سلام پیش کر کے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ آنکھیں بند کر لیں۔

پھر فرشتہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں آنکھیں کھولنے کے لئے عرض کی، اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے آنکھیں کھولیں، دیکھا تو سامنے ایک بڑا درخت تھا، اس کے نزدیک سفید موتیوں سے بنا ہوا ایک عظیم الشان بہت ہی خوبصورت محل، محل کا دروازہ سونے کا اور دروازہ پر سونے کا تالا ہے۔

اللہ کے حبیب ﷺ فرماتے ہیں وہ محل اتنا بڑا تھا کہ دنیا کے سارے جن و انس اس میں داخل ہوں تو بھی ایسا محسوس ہوگا یا پہاڑ کی کھوہ میں کوئی پرندہ بیٹھا ہے۔

آپ ﷺ فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ وہ چاروں خوبصورت نہریں اس محل کے نیچے سے جاری ہیں، اللہ کے نبی ﷺ نے اس محل میں داخل ہونے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ فرمانے لگے، دروازہ پر تالا ہے محل میں کس طرح داخل ہوؤں؟ فرشتوں نے عرض

کیا اے میرے آقا ﷺ اس کی کنجی ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ ہے۔ آپ ﷺ دروازہ کے قریب گئے اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی، فوراً تالا کھل گیا، آپ ﷺ فرماتے ہیں میں اس خوبصورت محل میں داخل ہوا، اندر داخل ہو کر دیکھا تو محل کے چار ستونوں میں سے یہ شیریں نہریں جاری ہیں اور اس کے ستونوں پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا ہوا ہے، ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کی میم میں سے پانی کی، ”اللّٰہ“ کی ھ میں سے دودھ کی، ”رَحْمٰن“ کی میم میں سے جنتی شراب کی اور ”رَحِیْمِ“ کی میم میں سے شہد کی نہر جاری ہے، میں نے (یہ) پالیا کہ یہ نہروں کی جڑ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ ہے، اس وقت اللہ کی طرف سے آواز آئی کہ اے محمد ﷺ آپ کی امت میں سے اگر کوئی مجھے بلا ریاکاری کے یاد کرے گا، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے گا، اُسے ان نہروں کے ذریعہ سیراب کر دوں گا۔

{۲} نماز کی ہر رکعت کے شروع میں سورۃ فاتحہ پڑھنے سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھنا امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک سنت ہے، جب کہ امام ابو یوسف رحمہ اللہ اور امام محمد رحمہ اللہ اور اکثر اماموں کے نزدیک واجب ہے۔

اس لئے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنے سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ ضرور پڑھنی چاہئے، بہت سے لوگ اس بات سے غافل ہیں۔

{۳} حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی کاغذ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا ہو اور وہ کاغذ زمین پر گر جائے اور کوئی تعظیم کے خاطر میرے نام والا کاغذ اٹھالے، تو اس کا نام صدیقین میں لکھا جاتا ہے، اور اگر اس کے ماں باپ کو عذاب ہوتا ہو تو عذاب میں تخفیف کی جاتی ہے۔

{۴} حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص عمر بھر میں ایک لاکھ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیں گے۔

{۵} حدیث: ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ ایک دن قبرستان تشریف لے گئے، آپ ﷺ کو معلوم ہوا کہ قبر میں میت کو عذاب ہو رہا ہے، حضور ﷺ کو اس کی حالت پر رحم آیا، اسی دوران حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا یا رسول اللہ ﷺ دس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر اس میت کو بخش دو۔

حضور ﷺ نے دس مرتبہ پڑھ کر بخش دیا تو فوراً میت پر سے عذاب ہٹا لیا گیا، اور جنت کی حوریں اس کی خدمت میں حاضر ہوئی، حوروں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کب تک رہو گی، حوروں نے فرمایا کہ صور پھونکنے اور جنت میں داخل ہونے تک۔

{۶} حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نعمت کے شروع میں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ اور اخیر میں ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ پڑھے گا تو اس نعمت کے متعلق قیامت میں سوال نہیں ہوگا۔ (ابن حبان)

{۷} جس شخص نے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھی تو اس نے اللہ تعالیٰ کو تین ہزار ناموں سے یاد کیا۔

علامہ آلوسی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں۔

ایک ہزار نام فرشتوں نے بتائے۔

ایک ہزار نام انبیاء نے بتائے۔

تین سو نام توریت میں نازل ہوئے۔

تین سو نام زبور میں نازل ہوئے۔

تین سو نام انجیل میں نازل ہوئے۔

ننانویں نام قرآن شریف میں نازل ہوئے۔

اور ایک نام اپنے پاس رکھا وہ کسی کو نہیں بتایا پھر ان ناموں کا مطلب ”بسم اللہ“ کے تین الفاظ ”اللہ، رحمن اور رحیم“ میں سما دیا ہے، تو جس نے ”بسم اللہ“ پڑھی تو اس نے اللہ تعالیٰ کو تین ہزار ناموں سے یاد کیا۔ (تفسیر روح البیان)

{۸} حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگ کلام پاک کی ایک آیت سے غافل اور بے خبر ہے، وہ میرے اور سلیمان بن داؤد کے سوا کسی پر نازل نہیں ہوئی، وہ آیت ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ ہے۔ (تفسیر ابن کثیر ۱/۱۹)

{۹} جب بدن سے کپڑے اُتارے تو ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھ کر اُتارے کیونکہ ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھنے سے شیطان اس کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھ سکے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق مرحمت فرمائیں۔ (آمین) (حسن حسین، ص: ۲۹۰، دارالاشاعت)



﴿ ﴾ سورہ فاتحہ کی فضیلت ﴿ ﴾

﴿ ﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ مُلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ
نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝ (آمین)

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، روز جزاء کا مالک ہے، (اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، تو ہمیں سیدھا راستہ بتا، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔ آمین)

{۱} حدیث: حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: ایک مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھنے کا ثواب دو تہائی قرآن شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

{۲} تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھنے کا ثواب دو بار قرآن شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

(تفسیر مظہری ۱/۱۵)

{۳} حدیث: حضرت سعد بن معلیؓ بیان کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میں تمہیں ایک سورہ کی تعلیم دوں گا جو قرآن کی سب سے عظیم الشان سورہ ہے، اسکے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (یعنی سورہ فاتحہ کی یہ سات آیات ہیں جو بار بار پڑھی جانے والی ہیں اور یہی قرآن عظیم ہیں جو مجھے ہی عطا کی گئی ہیں)۔

(صحیح بخاری ج ۲ ص ۴۹، کتاب فضائل القرآن، باب فضل فاتحہ الكتاب، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

{۴} حدیث: حضرت ابی بن کعبؓ سے جناب سردارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم سورہ فاتحہ جیسی سورہ نہ تو ریت میں نازل ہوئی، نہ تو زبور میں نازل ہوئی، نہ تو انجیل میں نازل ہوئی اور نہ تو قرآن شریف میں دوسری کوئی سورت اس جیسی نازل ہوئی۔ (جامع ترمذی ج ۲ ص ۱۱۵، ابواب فضائل القرآن، ایچ ایم سعید پبلی پاکستان)

{۵} حدیث: حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اکرم ﷺ نے فرمایا سورہ فاتحہ پورے قرآن میں اجر و ثواب کے اعتبار سے افضل ہے۔ (ابن حبان)

{۶} حدیث: حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ شیطان تین مواقع پر جتنا رو یا اتنا کبھی بھی نہیں رو یا: (۱) جب ملعون ٹھہرا کر آسمان سے نکال دیا گیا، (۲) جب آپ ﷺ کی پیدائش ہوئی اس وقت اور (۳) جب سورہ فاتحہ نازل ہوئی۔

{۷} حدیث: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ۸۰/۱ اسی فضیلتیں اور درجے عطا کئے ہیں، اتنی ساری عزت میرے سوا دوسرے کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی، میں بیٹھا تھا اسی درمیان حضرت جبریلؑ تشریف لائے، فرمانے لگے کہ اے اللہ کے نبی ﷺ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ

(ﷺ) پر ہماری مقدس کتاب قرآن پاک نازل کی، اس میں ایک سورت ایسی ہے کہ اگر وہ توریت میں ہوتی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں کوئی بھی کافر نہ رہتا، سب ہی مؤمن بن جاتے، اگر یہ سورت انجیل میں ہوتی تو کوئی اس کا مخالف اور منافق نہ ہوتا، اگر یہ سورت زبور میں ہوتی تو حضرت داؤد علیہ السلام کی امت میں کوئی بھی شخص آتش پرست نہ ہوتا، وہ سورت سورہ فاتحہ ہے، سورہ فاتحہ کلام مجید میں اس لئے نازل کی گئی کہ اس کی برکت سے آپ ﷺ کی امت قیامت تک دوزخ کی آگ اور ہولناکیوں سے بچے گی رہے اور یہ سورت پڑھ کر اللہ کے بندے کامیابی حاصل کرتے رہیں۔

★ اے اللہ کے رسول ﷺ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سچائی اور دوستی کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، اگر سارے سمندر کو سیاہی بنا دیا جائے، تمام درختوں کو قلم بنا دیا جائے اور ساتوں آسمان وزمین کو کاغذ بنا دیا جائے، اس کے بعد دنیا ختم ہو اس وقت تک سورہ فاتحہ کی فضیلت لکھی جائے تب بھی اس کی تعریف ختم کرنا ممکن ہے۔

★ اس مبارک سورت میں سات حروف نہیں ہیں۔

★ ”ث“ نہیں ہے کیونکہ ثبورِ بلاکت کا لفظ ہے، سورہ فاتحہ پڑھنے والوں کو ثبورِ الیعنی بلاکت سے واسطہ نہیں پڑے گا۔

★ ”ج“ نہیں ہے کیونکہ وہ جہنم کا پہلا حرف ہے، سورہ فاتحہ پڑھنے والا جہنم میں نہیں جائے گا۔

★ ”ز“ نہیں ہے سورہ فاتحہ پڑھنے والا زقوم سے بچے گا، زقوم (تھوڑ) زہریلی اور کڑوی غذا ہے جو جہنمی کو کھلائی جائے گی۔

★ ”ش“ نہیں ہے کیونکہ سورہ فاتحہ پڑھنے والا شقاوت، بدبختی، بلاکت میں نہیں

پھنسے گا۔

★ ”ظ“ نہیں ہے کیونکہ سورہ فاتحہ کا ورد رکھنے والے کو قبر کی ظلمت اور تاریکی نہیں گھیرے گی۔

★ ”ف“ نہیں ہے کیونکہ سورہ فاتحہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے فراق و جدائی میں نہیں پھنسے گا۔

★ ساتواں حرف ”خ“ نہیں ہے، کیونکہ سورہ فاتحہ پڑھنے والا بے عرت اور ذلیل نہیں ہوگا۔

پیر و مرشد حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ سورہ فاتحہ میں سات آیتیں ہیں، حضرت امام ناصر بستی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ اس سورت میں سات آیتیں ہیں، آدمی کے بدن میں سات حصے ہیں جو کوئی بندہ یہ آیت پڑھتا رہے گا، اس کے بدن کے ساتوں حصوں کو اللہ تعالیٰ ساتوں دوزخ کی آگ و عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

★ مشائخ و صوفیاء لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت میں ۱۲۴ ایک سو چوبیس حروف رکھے ہیں، پیغمبروں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں، اس سورت میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کے ثواب کے برابر ثواب سمایا ہوا ہے، اس کے ہر حرف کا ثواب ایک ہزار جتنا، اسی طرح گنتی سے ایک سو چوبیس حرف کا ثواب ایک لاکھ چوبیس ہزار جتنا ہے۔ (حوالہ نہیں ہے)

★ ”الْحَمْدُ“ میں پانچ حروف ہیں، نماز بھی پانچ وقت کی فرض کی گئی ہے، جو بندہ یہ پانچ حروف پڑھتا رہے گا وہ پانچ وقت کی نماز میں رہی ہوئی کمی اور نقصان سے محفوظ رہے گا، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسی نماز بھی قبول کر لیں گے۔

”لِلّٰهِ“ میں تین حروف ہیں اَلْحَمْدُ کے پانچ حروف میں یہ تین حروف شامل کریں تو اس کی تعداد آٹھ ہو جاتی ہے۔ ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ پڑھنے سے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

★ ”رَبِّ الْعَالَمِينَ“ ۱۰۰ درجہ حروف ہیں، ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ کے سب ۱۸ اٹھارہ حروف ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ اسی ہزار عالم پیدا کئے ہیں اس کو پڑھنے والا ان عالم کے برابر ثواب حاصل کرے گا۔

★ ”الرَّحْمٰن“ میں چھ حروف ہیں، اگلے حروف کے ساتھ شامل کریں تو چوبیس حروف ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے رات دن کے چوبیس گھنٹے بنائے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے الرَّحْمٰن تک پڑھے تو چوبیس گھنٹے کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

★ ”الرَّحِيْمُ“ میں چھ حروف ہیں، یہاں تک سارے حروف مل کر ۳۰ مرتبے حروف ہوتے ہیں، یہ پڑھنے والا پُل صراط کی تیس ہزار سال کی مسافت کے برابر مسافت آسانی سے پار کر جائے گا۔

★ ”مَلِكٌ يَوْمَ الدِّينِ“ کے تیرہ حروف ہیں، یہاں تک سارے حروف مل کر ۴۲ مرتبے ہیں، اُس کا مطلب یہ ہے کہ بارہ ماہ تک اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہے، بارہ ماہ کے گناہ اللہ تعالیٰ معاف کریں گے۔

★ ”اِيَّاكَ نَعْبُدُ“ کے آٹھ حروف ہیں، یہاں تک سارے حروف پچاس ہوتے ہیں، قیامت کا دن پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا، یہ سورت پڑھنے والے کے لئے پچاس ہزار سال کی مصیبتیں آسان ہو جائے گی۔

★ ”وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ“ میں گیارہ حروف ہیں، اگلے پچاس حروف شامل کرتے ہوئے ۶۱ اکتھ حروف ہوتے، اللہ تعالیٰ نے زمین میں ۶۱ اکتھ سمندر پیدا کئے

ہیں، یہ سورت پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں اکتھ سمندروں کے پانی کے قطروں کے برابر نیکیاں لکھی جائے گی اور اتنے ہی گناہ معاف کئے جائیں گے۔

★ ”اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ“ کے سولہ حروف ملاتے ہوئے ۸۰ اسی حروف ہوتے اس سورت پڑھنے والے کے نامہ اعمال سے اسی کوڑے کی سزا معاف ہوگی (شراب پینے والے کے لئے ۸۰ اسی کوڑے کی سزا واجب ہے)۔

★ ”صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ“ غیر الْمَغْضُوْب عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ“ یہ چوالیس حروف ہیں اگلے اسی حروف کے ساتھ شامل کرتے ہوئے ایک سو چوبیس حروف ہوتے، ہر حرف کیلئے ایک ہزار جتنا ثواب ہے، اس حساب سے ایک لاکھ چوبیس ہزار ثواب کے حساب سے سارے پیغمبروں کی تعداد ہوتی ہے، اس سورت کا ورد کرنے والا یہ سارے پیغمبروں کی تعداد جتنا ثواب حاصل کرے گا۔

★ پیرومرشد حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمہ اللہ نے فرمایا ہے:

ایک مرتبہ میں اور حضرت شیخ عثمان ہارونی رحمہ اللہ ساتھ سفر کر رہے تھے دریا سے دجلہ کے کنارے پہنچے تو ہمیں وہاں کوئی کشتی نہیں ملی، دریا پار کر کے جانا تھا، حضرت عثمان ہارونی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ”آنکھیں بند کرلو“ آنکھ بند کر کے پانی میں پاؤں رکھتے ہی ہم سامنے کے کنارہ پر پہنچ گئے میں نے آنکھیں کھولی اور حضرت سے اتنی آسانی سے دریا پار کرنے کی وجہ دریافت فرمائی، حضرت نے مجھے فرمایا کہ میں نے پانچ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھی جس کی وجہ سے یہ مشکل کام آسان بن گیا، جو کوئی بندہ یہ سورت پڑھتا رہے گا تو اُس کے مشکل کام اللہ تعالیٰ آسان فرمادیں گے۔ (دلیل العارفین)

﴿ ﴾ سورۃ بقرہ کی فضیلتیں ﴿ ﴾

- (۱) سورۃ بقرہ پڑھنے والے کو جنت میں تاج پہنایا جائے گا۔ (بیہقی)
- (۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ہر شی کا بلند حصہ ہوتا ہے، قرآن شریف کی (چوٹی اور) بلندی سورۃ بقرہ ہے۔
(حسن حصین ص: ۴۳۷، دارالاشاعت پاکستان)
- (۳) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا، تم قرآن پاک کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والوں کی قیامت کے دن شفاعت کرے گا، ان دونوں سورتوں (یعنی) سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس حالت میں آئیں گی گویا کہ یہ دونوں بادل ہیں یا دھوسے ہیں جنہوں نے اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں اور اپنے پڑھنے والوں کے حق میں شفاعت میں لگی ہوئی ہیں، سورۃ بقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت ہے، اور چھوڑنا حسرت ہے، اور اس کی تلاوت کرنے کی باطل لوگوں میں ہمت نہیں ہے۔ (حضرت معاویہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ یہاں باطل لوگوں سے مراد جادوگر ہیں)
- (صحیح مسلم ۲/۱۷۱، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قرآن، سورۃ البقرہ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

* * *

﴿ ﴾ آیۃ الکرسی کی فضیلتیں ﴿ ﴾

﴿ ﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿ ﴾

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا
بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿ ۲۵۵ ﴾ (البقرہ ۲: ۲۵۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کام (قائم) تھامنے والا ہے، نہیں پکڑ سکتی اس کو اونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور ایسا کون ہے جو سفارش کرے اسکے پاس مگر اس کی اجازت سے، جانتا ہے جو کچھ اس کی خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے، اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اس کو تھا منان کا اور وہی ہے سب سے بزرگ عظمت والا۔

- (۱) فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

* سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کا ثواب *

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾ ﴿

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وُرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُّسُلِهِ
وَقَالُوا سُبْحٰنَا وَاَطَعْنٰ غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يَكْلِفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِیْنَا اَوْ اَخْطَا نَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا قٰوٰةَ لَنَا
بِهٖ ۚ وَاعْظُمْنَا ۚ وَاعْفُ رَعٰنَا ۚ وَاعْفُ رَعٰنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ وَفَقْفَ

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَاَنْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾

(البقرہ ۲: ۲۸۶)

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو کچھ اتران پران کے رب کی طرف سے اور

ہر چیز کی بلندی (چوٹی) ہوتی ہے، قرآن کی بلندی سورۃ بقرہ ہے اور اس میں
ایک آیت قرآنی تمام آیتوں کی سردار ہے وہ آیت ”آیۃ الکرسی“ ہے۔

(جامع ترمذی ۲/۱۱۵، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء فی سورۃ البقرہ وآیۃ الکرسی، ایچ ایم سعید پبلی)

(۲) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر
نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی پڑھا کرے تو اس کو جنت میں داخل ہونے کے لئے
بجز موت کے کوئی مانع نہیں ہے یعنی موت کے بعد فوراً وہ جنت کے آثار و
راحت کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔ (ابن حبان)

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا تو
ساری رات شیطان اُس کے پاس نہیں آئے گا۔ (مسلم شریف)

(۴) حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا تو اس کے لئے اللہ
تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ فرشتہ طے رہے گا، اور اس کے پاس شیطان نہیں
آئے گا۔ (صحیح بخاری ۲/۴۹۹، کتاب فضائل القرآن، فضل البقرہ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۵) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:
مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس آیت کی ایک
زبان اور دو ہونٹ ہیں جو عرش کے پائے کے پاس اللہ جل شانہ کی تقدیس بیان
کرتی ہے، ساری آیتوں کی سردار ہے۔

(۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اقدس ﷺ نے فرمایا:
آیۃ الکرسی جس گھر میں پڑھی جاتی ہے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (حاکم)

(۷) چار مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قرآن شریف پڑھنے کے برابر (ثواب
ملتا) ہے۔ (تفسیر مواہب الرحمن ۱/۱۱)

مسلمانوں نے بھی سب نے مانا، اللہ کو، اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے، اور کہہ اُٹھے کہ ہم نے سنا اور قبول کیا، تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب، اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ مکلف نہیں فرماتا کسی کو مگر جس قدر اس کی گنجائش ہے، اس کو ملتا ہے جو اس نے کمایا، اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا، اے ہمارے رب نہ پکڑو ہم کو اگر ہم بھولیں، یا چوکیں، اے ہمارے رب ہمارے نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے ہمارے رب اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں اور درگزر کر ہم سے، اور بخش ہم کو اور رحم فرما ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے، مدد کر ہماری کافروں کے مقابلہ میں۔

فضیلت: (۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، کہ اچانک انہوں نے اوپر سے ایک آواز سنی، تو اپنا سر اٹھا کر فرمایا، کہ آج آسمان کا ایک ایسا دروازہ (کھلا) ہے، جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھلا تھا، پھر اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا ہے، جو آج کے سوا کبھی نازل نہیں ہوا، چنانچہ اس فرشتہ نے آکر سلام کیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ دو ۲۰ نوروں کے ساتھ خوش ہو جائیں، جو صرف آپ کو عطا کئے گئے ہیں، آپ سے پہلے یہ دونوں کسی نبی کو عطا نہیں کئے گئے: (۱) فاتحہ الكتاب (۲) سورہ بقرہ کی آخری آیات (آمن الرسول سے آخر سورت تک) فرشتہ نے کہا یہ دونوں نوروں میں جو بھی حصہ پڑھو گے، تو آپ کی مانگی ہوئی چیز آپ کو عطا کی جائے گی۔

(صحیح مسلم ج ۱، ص ۲۷۱، کتاب فضائل القرآن، باب فضل الفاتحہ و سورۃ البقرہ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۲) ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ جو کوئی شخص رات کو سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے تو یہ آیتیں اس کے لئے کافی ہو جائے گی۔
(فضائل قرآن)

(۳) ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ سورہ بقرہ کا آخری حصہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانوں میں سے ہے، اور اس کے عرش کے نیچے جو خزانے ہیں ان میں سے ہے، یہ اس امت کو عطا کیا گیا ہے جس نے دنیا اور آخرت کی کوئی ایسی خیر نہیں چھوڑی، جس پر یہ شامل نہ ہو (اس میں ہر خیر، خوبی، مدد، رحمت اور مغفرت کا سوال کر لیا گیا ہے)۔

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱، ص ۱۹۱، کتاب فضائل القرآن، الفصل الثالث)

(۴) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کو ایسی دو آیات پر ختم کیا ہے جو مجھے عرش کے نیچے کے خزانہ سے عطا فرمائی ہیں، تم خود بھی ان کو سیکھو اور اپنی عورتوں اور اپنے بچوں کو بھی سکھاؤ، کیونکہ یہ دونوں عبادت بھی ہیں، قرآن بھی ہیں اور دعاء بھی ہیں۔

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱، ص ۱۹۱، کتاب فضائل القرآن، الفصل الثالث، مکتبہ رحمانیہ لاہور پاکستان)

(۵) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورہ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کر لی، وہ تمام معاملات سے فارغ ہو گیا۔

(بخاری شریف ج ۲، ص ۷۴۹، کتاب فضائل القرآن، البقرہ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(صحیح مسلم ج ۱، ص ۲۷۱، ایضاً)

(۶) حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں (آمن الرسول سے لے کر

آخر سورت تک) دو ۲ نور ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں دیئے گئے، جو کوئی شخص ایک حرف بھی ان سورتوں میں سے پڑھے گا تو اس کو یہ نور حاصل ہوگا۔ (صحیح مسلم ۱/۲۷۱ ایضاً)

(۷) شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾ (آل عمران ۱۸:۳) سے بغیر حسابِ ○ تک پڑھنے کی فضیلت۔

حدیث: ابو داؤد رحمہ اللہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ بقرہ کی مذکورہ آیات شہد اللہ الخ پڑھا کرتا ہو اسے قیامت کے دن بارگاہ الہی میں لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے بندے نے مجھ سے عہد کیا تھا، اور میں ایفاء عہد کا سب سے زیادہ حق دار ہوں، میرے بندے کو جنت میں داخل کر دو۔

(ابن عبد البر رحمہ اللہ جامع بیان العلم و فضلہ ۱/۹۹، ۹۸/۵۵)

(۸) جو شخص ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ، ایک بار آیۃ الکرسی اور ایک بار مذکورہ آیتیں پانچوں نمازوں کے بعد پڑھے گا تو جنت اس کا ٹھکانا بنے گی اور وہ حضرة القدس میں رہے گا اور اللہ تعالیٰ روز انداز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھے گا اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے اور اس کی مغفرت فرمائیں گے۔ (ابن السنی)

بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کریں گے۔

(تفسیر روح المعانی ب/۳/۱۰۶)

ایمان ثابت رہے گا

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کرے گا اس کا ایمان ثابت رہے گا اور قلب پاک ہوگا اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے گا۔

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾ ﴿ ﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِينَ
يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيًّا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
أَخْرَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَا
إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا
بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْآبِرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَإِنَّا
وَعَدُتْنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ ﴿۱۹۴﴾

(آل عمران ۱۹۰:۳ تا ۱۹۴)

سورۃ المؤمنون کی آخری پانچ آیتوں کا ثواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَكُمْ عَبَثًا وَأَنْكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۵﴾ فَتَعَلَىٰ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۶﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۷﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۸﴾

(المؤمنون ۲۳: ۱۵ تا ۱۸)

فضیلت: یہ سورۃ مؤمنون کی آخری آیتیں **أَفَحَسِبْتُمْ** الخ سے آخری سورت تک خاص فضیلت رکھتی ہیں، بغوی اور ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ان کا گزر ایک ایسے بیمار پر ہوا جو سخت امراض میں مبتلا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے کان میں سورۃ مؤمنون کی یہ آیتیں **أَفَحَسِبْتُمْ** سے آخر تک پڑھ دیں وہ اسی وقت اچھا ہو گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں پڑھی ہیں، رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی آدمی یقین رکھنے والا ہو تو یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

(قرطبی و مظہری، معارف القرآن، سورۃ المؤمنون/ ۵۱، ۵۰)

سورۃ کہف کی فضیلت

(۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے سورۃ کہف کو اسی طرح سے تلاوت کیا جس طرح سے نازل کی گئی ہے (یعنی تجوید کے ساتھ پڑھا) تو یہ اس کے لئے قیامت میں نور ہوگی اس کے مقام سے لیکر مکہ تک اور جس نے اس کی آخری دس آیات کی تلاوت کی پھر دجال کا ظہور ہو گیا تو دجال کا اس پر غلبہ نہ ہو سکے گا۔ (حسن حصین ص: ۴۳۹، دارالاشاعت، کراچی پاکستان)

جس نے وضو کیا پھر یہ دعا پڑھی:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ط

تو اس کو ایک صحیفہ میں لکھ کر اس پر مہر لگا دی جائے گی جس کو قیامت تک نہیں کھولا جائے گا۔

(۲) حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے گا تو پڑھنے والے کے پاؤں سے لے کر آسمان تک قیامت کے دن نور چمکتا ہوگا، اور دونوں جمعہ کے درمیان جو گناہ ہوئے ہوں گے وہ معاف ہو جائیں گے۔ (فضائل قرآن)

﴿﴾ سورۃ دخان کی فضیلت ﴿﴾

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رات کے وقت سورۃ ”حَمْدُ دُخَان“ کی تلاوت کی وہ صبح کو اس حالت میں اُٹھے گا کہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کر رہے ہوں گے۔
(جامع ترمذی ج ۲ ص ۱۱۶، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء فی حم الدخان، ۱۰، ایچ سعید کینی پاکستان)

﴿﴾ خاص آیت ﴿﴾

﴿﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿﴾

فَلِیْلَہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَہُ الْکِبْرِیَّآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۳۷﴾

(الجبائید ۳۶: ۳۶-۳۷)

﴿﴾ سورۃ یس کی فضیلت ﴿﴾

(۱) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سورۃ یس قرآن کا دل ہے، جو شخص بھی اللہ اور آخرت کیلئے اس کی تلاوت

کرے گا اس کی بخشش کر دی جائیگی۔ (حسن حصین ص: ۴۴۱، دارالاشاعت کراچی پاکستان)
(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل یس ہے جس نے سورۃ یس کی تلاوت کی، اس کے لئے اس کے تلاوت کے بدلہ میں دس مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کا ثواب لکھا جائے گا۔ (فضائل قرآن)

(۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین پیدا کرنے سے بھی دو ہزار سال پہلے ”سورۃ یس“ اور سورۃ طہ پڑھی (یعنی فرشتوں کے سامنے پڑھ سنائی، یس اور طہ دونوں حضور اقدس ﷺ کے نام مبارک ہیں) تو فرشتوں نے کہا کہ بڑی خوش نصیب اور مبارک ہے وہ امت جس پر یہ سورتیں نازل ہوں گی، اور مبارک ہے وہ سینے جو ان کو حفظ رکھیں گے، اور مبارک ہے وہ زبانیں جو ان کو پڑھیں گی۔

(مسند دارمی، معارف القرآن ج/ ۵)

(۴) حضور اقدس ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے علی رضی اللہ عنہ! سورۃ یس پڑھتے رہو اس میں دس برکتیں ہیں:

- {۱} بھوکا شخص بھوک دور کرنے کے لئے پڑھے گا تو بھوک دور ہوگی۔
- {۲} پیاسا شخص پیاس دور کرنے کے لئے پڑھے گا تو پیاس دور ہوگی۔
- {۳} ننگا شخص لباس حاصل کرنے کے لئے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو لباس عطاء کرے گا۔

{۴} مرد یا عورت شادی کرنے کے ارادے سے پڑھیں گے تو ان کی تنہا پوری ہوگی۔

{۵} بزدل شخص خوف یا ڈر دور کرنے کے ارادے سے پڑھے گا تو اس کا خوف دور ہوگا۔

{۶} بیمار شخص بیماری دور کرنے کے ارادے سے پڑھے گا تو اس کی بیماری دور ہوگی۔

{۷} قیدی قید سے رہائی کے لئے پڑھے گا تو اس کو رہائی حاصل ہوگی۔

{۸} مسافر سفر میں پڑھتا رہے گا تو اس کا سفر آسان ہوگا۔

{۹} غمگین شخص پڑھے گا تو اس کا غم دور ہوگا۔

{۱۰} اگر کوئی شخص گم شدہ چیز کے ملنے کے ارادہ سے پڑھے گا تو وہ چیز مل جائے گی۔

لہذا سورۃ یس شریف صبح و شام ایک ایک بار پڑھنی چاہئے، اور یہ نہ ہو سکے تو دن میں کم سے کم ایک بار پڑھنی چاہئے۔ (اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرماویں، آمین) (فضائل قرآن)

(۵) حضرت جناب ﷺ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی رات میں سورۃ یس اللہ تعالیٰ کے لئے پڑھی تو اس کی بخشش کردی جائے گی۔ (موطا امام مالک)

(۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے قبرستان میں جا کر سورۃ ”یس“ پڑھی اور اس کا ثواب قبرستان والوں کو بخش دے تو اللہ تعالیٰ اس دن مردوں کے عذاب میں کمی کر دے گا اور پڑھنے والے کو اس قبرستان کے مردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔ (طحاوی)

* * *

﴿ ﴾ سورۃ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت ﴿ ﴾

پہلے تین مرتبہ یہ تعوذ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّيِّعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيْمِ ط

پھر مذکورہ آیات ایک مرتبہ پڑھے:

﴿ ﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿ ﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلْبِكَ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط
سُبْحَنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ط يَسْبِيحُ
لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۲۳﴾

(الحشر: ۵۹-۲۲-۲۳)

ترجمہ: وہ اللہ ہے جس کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے، جانتا ہے جو

پوشیدہ ہے اور جو ظاہر ہے، وہ ہے بڑا مہربان رحم والا، وہ اللہ ہے جس کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے، وہ بادشاہ ہے پاک ذات، سب عیبوں سے سالم، امن دینے والا، پناہ میں لینے والا، زبردست دباؤ والا، صاحب عظمت، پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے، وہ اللہ ہے بنانے والا، نکال کھڑا کرنے والا، صورت کھینچنے والا، اسی کے ہے نام خاصے، پاکی بول رہا ہے اس کی جو کچھ آسمانوں میں اور زمین ہے اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا۔

فضیلت: حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّبِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور اس کے بعد تین مرتبہ سورہ حشر کی آخری تین آیات ”هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ“ سے آخر سورت تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دُعا کرتے رہتے ہیں، اگر اس دن میں وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی، اور جس نے شام کو یہی کلمات تین مرتبہ پڑھ لئے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱، ص ۱۹۰، کتاب فضائل القرآن، الفصل الثانی بکتابہ رحمانیہ پاکستان)

﴿ سورة انعام کی خاص آیت ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ طِيْنٍ
ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا ۖ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَہُمْ اَنْتُمْ
تَمْتَرُوْنَ ۝۲ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي
الْاَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا
تَكْسِبُوْنَ ۝۳

(الانعام ۶: ۳، پارہ ۷)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین اور بنایا اندھیرا اور اجالا پھر بھی یہ کافر اپنے رب کے ساتھ اوروں کو برابر کئے دیتے ہیں وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر مقرر کر دیا ایک وقت اور ایک مدت مقرر ہے اللہ کے نزدیک پھر بھی تم شک کرتے ہو، اور وہی ہے اللہ آسمانوں میں اور زمین میں جانتا ہے تمہارا چھپا اور کھلا اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

(معارف القرآن)

فضیلت: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی شخص مذکورہ تین آیات صبح کے وقت

پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ۷۰ ستر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کے لئے مقرر فرما دیتے ہیں اور ساتویں آسمان سے ایک فرشتہ اپنے ساتھ لوہے کا گرز لے کر نازل ہوگا جب بھی شیطان اس کے دل میں بُرائی پیدا کرنا چاہے گا تو اس گرز سے اُس کو مارے گا اور یہ آیت پڑھنے والے اور شیطان کے درمیان ۷۰ ستر ہزار پردے ہو جائیں گے، اس کے علاوہ قیامت کے دن یہ پڑھنے والے کو نہ حساب ہوگا نہ عذاب ہوگا۔

(روح البیان ج ۳)

خاص سورتوں کی فضیلت

حدیث: ایک روایت میں آیا ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو شخص سورہ حدید اور سورہ واقعہ اور سورہ رحمن پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔
(فضائل اعمال، فضائل قرآن مجید/ ۵۳)

سورہ قدر کی فضیلت

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۚ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ
شَهْرٍ ۚ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ
رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرِ ۚ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ
الْفَجْرِ ۝

(القدر ۹۷: ۵)

چار مرتبہ سورہ قدر پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ پورا قرآن شریف پڑھنے کے برابر

(دہلی، حاشیہ منہ احمد/ ۲۸۲)

ہیں۔

سورہ الزلزال کی فضیلت

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ
وَالْأَرْضُ أُنْفَلَتْ ۚ قَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۚ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ
لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ يُّصْدِرُ النَّاسَ أَشْتَاتًا لِّیُرَوْا
أَعْمَالَهُمْ ۚ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
یَّرَهُ ۚ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهُ ۚ

(الزلزال ۹۹: ۸)

حدیث: حدیث شریف میں ہے کہ اگر کوئی جمعہ کی رات میں مغرب کے بعد دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار پھر ”سورہ زلزال“ پندرہ بار پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے سکرات کی حالت آسان فرمادیں گے اور عذاب قبر سے پناہ دیں گے پل صراط سے گزرنا اس کے لئے آسان فرمادیں گے۔ (شرح الصدور)

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورہ پڑھنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آہستہ پڑھنا بہتر ہے۔

سورۃ الزلزال، سورۃ الاخلاص، سورۃ النصر (اذا جاء) کی فضیلت

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۱﴾ (النصر ۱: ۱-۳)

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اقدس ﷺ نے اپنے صحابہ میں سے ایک شخص سے پوچھا ”اے فلاں! کیا تم نے نکاح کیا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم یا رسول اللہ! اور میرے پاس اتنا حق مہر بھی نہیں کہ میں اس سے نکاح کر سکوں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تیرے پاس ”قلن هو اللہ احد“ نہیں ہے؟ اس نے عرض کیا کیوں نہیں (مجھے یاد ہے)، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ (ثواب میں) تہائی قرآن کے برابر ہے، پھر فرمایا: کیا تیرے پاس ”اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ“ نہیں ہے؟ اس نے کہا کیوں نہیں (یہ بھی مجھے یاد ہے) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تیرے پاس ”اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ“ نہیں ہے؟ اس نے عرض کیا کیوں نہیں (یہ بھی مجھے یاد ہے) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے، تم شادی کرلو، تم شادی کرلو۔

(جامع ترمذی ۱۱/۲، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی اذلزلت، ایچ ایم سعید پبلی، پاکستان چوک، کراچی)

سورۃ العادیت کی فضیلت

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

وَالْعَدِیْتَ صُبْحًا ۝ فَالْمُورِیْتَ قَدْحًا ۝
فَالْمُغِیْرَةَ صُبْحًا ۝ فَاتْرَنَ بِهٖ نَقْعًا ۝
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ
لَكَنُودٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ
لِحُبِّ الْخٰیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝ اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا
فِی الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ
رَبَّهُمْ بِهَمِّ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ﴿۱﴾ (العادیۃ ۱: ۱-۱۱)

(۱) یہ سورت ایک مرتبہ تلاوت کرنے کا ثواب آخری پندرہ پارے پڑھنے کے برابر ہے۔ (تفسیر اتقان)

(۲) دو مرتبہ سورۃ العادیت تلاوت کرنے سے ایک مرتبہ قرآن شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (تفسیر مواہب الرحمن ۱/۱۳)

﴿ سورۃ التکاثر کی فضیلت ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۝۱ حَتّٰی دُرِّمْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴
لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ۝۶
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ۝۷ ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ
یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۝۸

(التکاثر ۱۰۲: ۸-۱)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کر سکتا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں قرآن پاک کی پڑھ لیا کریں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: حضور (ﷺ)! کس میں یہ طاقت ہے کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھے، (یعنی یہ بات ہماری استطاعت سے باہر ہے) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں کوئی اتنا نہیں کر سکتا کہ سورۃ ”اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ“ پڑھ لیا کرے۔ (شعب الایمان للبیہقی)

﴿ سورۃ اخلاص کے فضائل ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَكِدْ
وَلَمْ یُکَلِدْ ۝۳ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

(الاخلاص ۱۱۲: ۴-۱)

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ پڑھتے ہوئے سنا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے واجب ہوگئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا چیز واجب ہوگئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت۔

(جامع ترمذی ج ۲، ص ۱۱۷، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ اخلاص، ایچ۔ ایم سعید کمپنی)

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا لوگو! جمع ہو جاؤ میں تمہارے پاس قرآن کا تہائی حصہ تلاوت کروں گا، جب لوگ جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے سورۃ ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ پڑھ کر سنائی اور فرمایا یہ قرآن کا تہائی حصہ ہے۔

(صحیح مسلم ج ۱، ص ۲۷۱، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قرآۃ حوالہ احد، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۳) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لیا کرے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ایک رات میں تہائی قرآن کیسے پڑھا جاسکتا ہے؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ تہائی قرآن کے برابر ہے (تو جس نے رات میں وہی پڑھی اس نے گویا تہائی قرآن پڑھ لیا)۔

(صحیح مسلم جلد ۱، ص ۲۷۱، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قرآۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ)

(۴) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ پڑھی اس نے قرآن کا تہائی حصہ پڑھا۔

(حسن حصین: ۴۴، دارالاشاعت، کراچی پاکستان)

(۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ ہمیشہ اور سورتوں کے ساتھ سورۃ اخلاص ہر رکعت میں ضرور پڑھا کرتے تھے، جب اُن سے اس کا سبب دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے اس سورت سے بہت محبت ہے تو اُس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس سورت کی محبت ہی تم کو جنت میں داخل کر دے گی۔

(جامع ترمذی ج ۲، ص ۱۱۸، ابواب فضائل القرآن، ایچ۔ ایم۔ سعید پبلی پاکستان)

(۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو چھوٹے سے لشکر میں سالار مقرر کر کے روانہ کیا، یہ شخص اپنے لشکریوں کو نماز میں قرآن پڑھ کر سناتا تھا اور ہر رکعت کو ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ کے ساتھ ختم کرتا تھا جب یہ حضرات واپس لوٹے تو اس کا آنحضرت ﷺ کے سامنے ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا تھا چنانچہ انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا اس لئے کہ یہ حرم کی صفت ہے اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس کی قرأت کروں تو آنحضرت نے ارشاد فرمایا ”اس کو بتادو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے (اس کی وجہ سے) محبت کرتا ہے۔“

(حسن حصین، ص: ۴۴۴، دارالاشاعت، کراچی پاکستان)

(۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ کی تلاوت کی اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، ہاں اگر قرضہ ہو تو (وہ معاف نہیں ہوگا جب تک کہ قرض خواہ اس کو معاف نہ کرے)۔

(جامع ترمذی جلد ۲، ص ۱۱۷، ابواب فضائل القرآن، ایچ۔ ایم۔ سعید پبلی پاکستان)

دوسری روایت میں ہے کہ بشرطیکہ چار گناہوں سے بچتا رہے: (۱) قتل (۲) چوری

(۳) زنا (۴) شراب پینے سے۔

(۸) حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ کی تلاوت کی اور اس کو دو مرتبہ ختم کیا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنادیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر تو ہم بہت سے محل بنوالیں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی رحمت اس سے بھی زیادہ اور بہت پاکیزہ ہے۔“ (احمد بانادہ)

(۹) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ توک مقام میں تشریف فرما تھے کہ جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور ان کے ساتھ ۷۰ ستر ہزار فرشتے بھی تھے، حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا ”معاویہ بن معاویہ“ کے جنازہ پر حاضر ہو جاؤ، جناب رسول اللہ ﷺ باہر نکلے، جبریل علیہ السلام اپنا پر پہاڑ پر رکھ کر جھک گئے، جناب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ شریف دیکھا اور فرشتوں کے ساتھ معاویہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ کی نماز پڑھی پھر آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: اے جبریل علیہ السلام! معاویہ اس درجے پر کیسے پہنچ گئے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا: ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ کو کھڑے، بیٹھے، سواری پر، پیدل ہر حالت میں پڑھنے سے (اس درجے پر پہنچے)۔ (وظائف اشرفیہ)

(۱۰) اگر کوئی شخص گھر میں داخل ہوتے وقت سورۃ اخلاص پڑھے گا تو تنگی دور ہو جائے گی اور روزی میں برکت ہوگی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) (ترمذی شریف، وظائف اشرفیہ)

(۱۱) جو شخص مرض الموت میں سورۃ اخلاص پڑھے گا تو قبر کے حساب سے محفوظ رہے گا، فرشتے اپنے پردوں پر اٹھا کر پل صراط پار کرادیں گے اور وہ جنت میں پہنچ جائے گا۔ (نور الصدور فی شرح القبور)

(۱۲) سورۃ اخلاص صبح و شام تلاوت کرنے سے شک، وہم اور یقین بگڑنے سے محفوظ

﴿تحفہ دنیا و آخرت﴾ ﴿۳۳۰﴾ ﴿حصہ اول﴾ ﴿وظائف اشرفیہ﴾
رہے گا۔

(۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص قبرستان میں جا کر گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب مردوں کو بخش دے گا تو اس کو مردوں کی گنتی کے برابر ثواب ملے گا۔ (سنن دارقطنی)

(۱۴) حدیث شریف میں آیا ہے کہ تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن شریف پڑھنے کے برابر حاصل ہوتا ہے۔

(بخاری شریف، جلد ۲، ص ۵۰، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قل هو اللہ احد)

(۱۵) * سورۃ اخلاص نماز فجر کے بعد پڑھنے کی فضیلت *

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز فجر کے بعد سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھی تو گویا کہ اس نے پورا قرآن شریف چار مرتبہ پڑھا اور اگر وہ گناہوں سے بچا تو اس دن روئے زمین پر افضل لوگوں میں اس کا شمار ہوگا۔ (طبرانی معجم صغیر ۱/۲۲، شعب الایمان)

(۱۶) * جنت میں دو محل ملیں گے *

حدیث: حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مغرب اور عشاء کے درمیان ۲۰ رباعی رکعت اس طرح پڑھی کہ ہر رکعت میں ”الْحَمْدُ لِلّٰہ“ اور ”سورۃ اخلاص“ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں بے جوڑ اور بے عیب دو محل بنائیں گے۔ (جمع الجوامع ۱/۷۹۶)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ اخلاص ۱۵ پندرہ

﴿تحفہ دنیا و آخرت﴾ ﴿۳۳۱﴾ ﴿حصہ اول﴾ ﴿تفسیر درمنثور ۶/۴۱۵﴾
مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں دو محل بنائیں گے۔

(۱۷) * قیامت کے دن فرشتے مصافحہ کریں گے *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بعد مغرب ۱۲ رکعات اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں ”سورۃ اخلاص“ چالیس بار پڑھے تو قیامت کے دن فرشتے اس کے ساتھ مصافحہ کریں گے۔ (جمع الجوامع ۱/۷۹۶)

(۱۸) * گناہوں سے معافی *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ”سورۃ اخلاص“ پچاس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے۔ (سنن دارمی ج ۲، ص ۶۱)

(۱۹) * جنت میں داخلہ *

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص روزانہ پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا تو قیامت کے دن اس کو پکارا جائے گا اے اللہ کی حمد بیان کرنے والے! اپنی قبر میں سے کھڑا ہو، اور جنت میں داخل ہو جائے۔ (معجم طبرانی صغیر ۲/۱۳۰، مجمع الزوائد ۷/۱۳۶)

(۲۰) * جہنم سے نجات *

حدیث: حضرت فیروز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں یا نماز کے باہر سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے بری لکھ دیں گے۔ (طبرانی معجم کبیر ج ۱۸، ص ۳۳۱، مجمع الزوائد ج ۷، ص ۱۳۵)

(۲۱) * سورۃ اخلاص جمعہ کی رات میں پڑھنے کا ثواب *

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی رات میں سورۃ اخلاص ۱۰۰ سو مرتبہ پڑھی تو اس نے جمعہ کا ایسا حق ادا کیا جیسا کہ حاملین عرش فرشتوں نے عرش الہی اٹھانے کا حق ادا کیا۔ (ابن قیم فی فضائلہ)

(۲۲) * سونو محلات تعمیر ہوں گے *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے با وضو سورۃ اخلاص سونو مرتبہ پڑھی اس طرح کہ سورۃ فاتحہ شروع میں پڑھے بعد میں سورۃ اخلاص سونو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر حرف کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھیں گے اور اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے اور اس کے لئے جنت میں سونو محلات تعمیر فرمائیں گے۔ (بیہقی "شعب الایمان" حدیث نمبر: ۲۳۱۸)

(۲۳) * جنت نصیب ہوگی *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص جب اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے تو اپنی داہنی کروٹ پر لیٹے پھر "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" (مکمل سورۃ) سونو مرتبہ تلاوت کرے، جب قیامت کا دن ہوگا اللہ جل شانہ اس سے فرمائیں گے، اے میرے بندے اپنی داہنی طرف سے جنت میں داخل ہو جا۔

(جامع ترمذی ۲/۱۱۷، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی سورۃ الاخلاص، ایچ۔ ایم۔ سعید کینی، کراچی)

(۲۴) * سورۃ اخلاص عرفہ کے دن پڑھنے کا ثواب *

حدیث: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ

نے ارشاد فرمایا جو مسلمان بھی شام کے وقت میدان عرفات میں رُکے گا اور قبلہ رخ ہو کر یہ پڑھے گا "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُدُودُ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" (پوری سورۃ اخلاص) ۱۰۰ سو مرتبہ پھر یہ کہے: "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَّحِيدٌ وَعَلَيْنَا" ۱۰۰ سو مرتبہ مگر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اے میرے فرشتو! میرے اس بندے کا کیا انعام ہے؟ اس نے میری معبودیت کا اقرار کیا ہے، میری پاکیزگی بیان کی ہے، میری بڑائی بیان کی ہے، میری عظمت بیان کی ہے، میری پہچان کی ہے میری تعریف کی ہے اور میرے نبی پر درود بھیجا ہے، اے میرے فرشتو! تم گواہ ہو جاؤ، میں نے اس کو معاف کیا اور اس کی اپنے متعلق شفاعت کو قبول کیا ہے، اگر میرا یہ بندہ مجھ سے سوال کرتا تو میں اس کی شفاعت کو تمام اہل موقف (حج میں شامل لوگوں) کے لئے قبول کر لیتا۔ (بیہقی، شعب الایمان ج ۱ ص ۷۸۰)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سورۃ اخلاص عرفہ کے دن شام کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ایک دعا قبول فرمائے گا۔ (سیوطی، جمع الجوامع ج ۱ ص ۸۲۲)

(۲۵) * سورۃ اخلاص جمعہ کے دن پڑھنے کی فضیلت *

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مسجد میں آ کر چار رکعات اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے، تو اس کے مطابق ۲۰۰ سو مرتبہ ہو جائے گا تو اس شخص کو اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک کہ جنت میں اپنا (ٹھکانا) نہ دیکھ لے یا جب تک کہ اُس کو اپنی منزل نہ دکھلائی جائے۔ (تفسیر قرطبی ج ۸ ص ۸۳۹)

(۲۶) * پچاس صدیقین کے برابر ثواب حاصل ہوگا *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے نماز فجر کے بعد کسی سے بات چیت کئے بغیر ستر مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھی، تو اس دن اس کے لئے پچاس صدیقین کے عمل کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔

(فردوس دہلی، دزمنشور ۶/۴۴)

(۲۷) * سورۃ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کی فضیلت *

حدیث: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے ”سورۃ اخلاص“ ایک ہزار مرتبہ تلاوت کی، تو گویا کہ اس نے اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ سے خرید لیا۔

(سیوطی، جمع الجوامع)

(۲۸) * سورۃ اخلاص کے مختلف فضائل *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا اس پر برکت نازل ہوگی، اور جو اس کو دس مرتبہ پڑھے گا تو اس پر اور اس کے اہل و عیال پر برکت نازل ہوگی، اور جو اس کو تین مرتبہ پڑھے گا تو اس پر اور اس کے اہل و عیال پر اور اس کے پڑوسیوں پر برکت نازل ہوگی، اور جو اس کو بارہ مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں محل بناتے ہیں، اور فرشتے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں، چلو اپنے بھائی کا محل دیکھنے جائیں، اور جو اس کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے گا تو قتل اور چوری کے علاوہ اس کے ۲۵ بچیس سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اور جو اس کو تین سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایسے ۴۰۰ چار سو شہیدوں کا ثواب لکھیں گے، جن کے گھوڑوں کے پاؤں جہاد میں کاٹ

دیئے گئے ہوں، اور وہ ہلاک کر دیئے گئے ہوں، اور جو اس کو ۱۰۰۰ ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اس کو اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک کہ جنت میں اپنا مکان دیکھ نہ لے۔

(جمع الجوامع ۱/۱۸۲، قرطبی ۸/۸۳۴۰)

(۲۹) * اللہ کے ساتھ خاص انسیت رکھنے والی سورۃ اخلاص *

حدیث: حضرت عامر ابن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص (سورۃ اخلاص) پڑھے تو پھر اس سورۃ کو مستقل رکھنے کے لئے اس کے ساتھ قرآن میں سے دوسری کوئی چیز نہ پڑھے (یعنی کہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کو کافی سمجھے) کیونکہ یہ سورت اول سے آخر تک اللہ کی طرف منسوب ہے۔

(فی فضائل القرآن/۲۶۰)

﴿آخری دس سورتوں کی فضیلت﴾

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵ (الفلق ۱۱۳-۵)

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ إِلَهِ

النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

دس سورتیں دس چیزوں سے بچاتی ہیں

- (۱) سورہ فاتحہ اللہ کے غضب سے بچاتی ہے۔
- (۲) سورہ یس قیامت کے دن پیسا رہنے سے بچاتی ہے۔
- (۳) سورہ دُخان قیامت کی ہولناکیوں سے بچاتی ہے۔
- (۴) سورہ واقعہ فقر و فاقہ سے بچاتی ہے۔
- (۵) سورہ ملک عذاب قبر سے بچاتی ہے۔
- (۶) سورہ کوثر دشمنوں کی دشمنی سے بچاتی ہے۔
- (۷) سورہ کافرون موت کے وقت کفر سے بچاتی ہے۔
- (۸) سورہ اخلاص منافقت سے بچاتی ہے۔
- (۹) سورہ فلق حاسدین کے حد سے بچاتی ہے۔
- (۱۰) سورہ ناس و وسوسوں سے بچاتی ہے۔

(روح المعانی)

فائدہ: امت مسلمہ مرحومہ پر اللہ تعالیٰ کی جو خاص رحمتیں ہیں، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ تھوڑے عمل پر بڑے اجر و ثواب کی بہت سی صورتیں اور بہت سے طریقے رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ اس امت کو بتلائے گئے ہیں، تاکہ جو لوگ اپنے خاص حالات کی وجہ سے بڑے بڑے عمل نہ کر سکیں، وہ یہ چھوٹے عمل کر کے بھی اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت کے مستحق ہو سکیں۔

(معارف الحدیث)



الَّذِي يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(الناس ۱۱۳: ۶)

(۱) حدیث: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں دو بہترین پڑھی جانے والی سورتیں (سورہ فلق اور سورہ الناس) نہ بتاؤں؟ اس روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرو، کہ ان جیسی اور سورتیں تم ہرگز نہ پڑھو گے۔

(سنن ابی داؤد، ۲۱۳۱، کتاب الصلوٰۃ، باب فی المعوذتین، مکتبہ امدادیہ، ملتان پاکستان)

(۲) حدیث: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، حجتہ اور ابواء کے درمیان (یہ دونوں مشہور مقام تھے مدینہ اور مکہ کے درمیان) اچانک زبردست آندھی آگئی، اور زبردست اندھیری چھا گئی، رسول اللہ ﷺ یہ دونوں سورتیں (معوذتین) پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے لگے، اور مجھ سے ارشاد فرمانے لگے عقبہ! تم بھی یہ دو سورتیں پڑھ کر اللہ کی پناہ لو کیونکہ کسی پناہ لینے والے نے ان کے مثل پناہ نہیں لی۔ (سنن ابی داؤد، ۲۱۳۱، ایضاً)

(۳) حدیث: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم سے ہو سکے تو ان سورتوں (معوذتین) کو کسی نماز میں نہ چھوڑنا۔

(ابن حبان)

(۴) حدیث: ان دونوں سورتوں کو عصر کی نماز کے بعد ۱۳ تیرہ مرتبہ پڑھنے سے قیامت کا خوف دل میں پیدا ہوتا ہے۔

(وظائف اشرفیہ)

باب ۵

﴿ اسمائے حسنیٰ کے بیان میں ﴾

قرآن شریف میں اسمائے حسنیٰ کے بارے میں بہت سی آیتیں مذکور ہیں جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(۱) وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ بِهَا ۚ

اور اللہ تعالیٰ کے سب ہی نام اچھے ہیں، پس ان ناموں سے اس کو پکارو، اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو، جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں، ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔ (الاعراف: ۱۸۰:۷)

(۲) قُلْ اِدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اِدْعُوا الرَّحْمٰنَ ۚ

ترجمہ: آپ فرما دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن نام سے پکارو، جس (نام) سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت اچھے (اچھے) نام ہیں، اور اپنی نماز میں نہ تو بہت پکار کر (بلند) پڑھئے، اور نہ بالکل چپکے چپکے ہی پڑھئے، اور دونوں کے درمیان ایک طریقہ اختیار کر لیجئے۔ (بنی اسرائیل: ۱۱۰:۷)

(۳) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

ترجمہ: ۲۲..... وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔ (الحشر: ۵۹، ۲۲، ۲۳، ۲۴)

۲۳..... وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے سب عیبوں سے پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، گہمانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کو درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔

۲۴..... وہ معبود برحق ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے (یعنی ہر چیز کو حکمت کے موافق بناتا ہے) صورت بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں، جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں، اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

﴿ اسمائے حسنیٰ کا ذکر احادیث میں ﴾

حدیث: حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ جن کے ساتھ دُعا مانگنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے، ۹۹ رننانوے ہیں، جو شخص ان کا احاطہ کر لے گا، (یعنی یاد کر لے گا اور پڑھتا رہے گا) وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی حدیث کے دوسرے الفاظ میں یہ ہے ”جو کوئی شخص ان کو حفظ کر لے گا (اور برابر پڑھتا رہے گا) وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ (حسن حصین ص: ۱۴۵) اللہ تعالیٰ کے زیادہ مشہور ۹۹ رننانوے ناموں کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے اپنی جامع ترمذی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے، ان ناموں کو ترمذی شریف کی ترتیب کے مطابق اس کتاب میں لکھا گیا ہے۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مذکور حدیث کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس کا مطلب اور مدعا صرف یہ ہے کہ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ رننانوے ناموں کو یاد کرے گا، اور ان کی نگہداشت کرے گا، وہ جنت میں جائے گا، یعنی صرف ۹۹ رننانوے

ناموں کا احصاء (محفوظ) کر لینے پر بندہ بشارت کا مستحق ہو جائے گا۔

(حسن حصین ص: ۱۴۴، دارالاشاعت: کراچی، پاکستان)

حدیث پاک کے جملہ ”مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ“ کی تشریح میں علماء اور شارحین نے مختلف باتیں لکھی ہیں:

ایک مطلب اس کا یہ بیان کیا گیا ہے، کہ جو بندہ ان اسمائے الہیہ کے مطالب سمجھ کر اور ان کی معرفت حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی ان صفات پر یقین کرے گا، جن کے یہ اسماء عنوانات ہیں وہ جنت میں جائے گا۔

دوسرا ایک مطلب یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو بندہ ان اسمائے حسنیٰ کے تقاضوں پر عمل پیرا ہو گا وہ جنت میں جائے گا۔

تیسرا ایک مطلب یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو بندہ (ان اسمائے حسنیٰ) ننانوے ناموں سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرے گا، اور ان کے ذریعہ اس سے دُعا کرے گا، وہ جنت میں جائے گا۔

(تفسیر مظہری)

امام بخاری رحمہ اللہ نے ”مَنْ أَحْصَاهَا“ کی تشریح ”مَنْ حَفِظَهَا“ سے کی ہے، بلکہ اس حدیث کی بعض روایات میں ”مَنْ أَحْصَاهَا“ کی جگہ ”مَنْ حَفِظَهَا“ کے الفاظ بھی وارد ہوئے ہیں اس لئے اس تشریح کو ترجیح دی گئی ہے، اس بناء پر حدیث کا مطلب یہ ہو گا کہ جو بندہ ایمان اور عقیدت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے اس کے ۹۹ ننانوے نام محفوظ کرے، (حفظ یاد کر لے) اور ان کے ذریعہ اس کو یاد کرے، وہ جنت میں جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(معارف الحدیث/۶۰)

﴿ ﴾ اسمائے حسنیٰ کے پڑھنے کا طریقہ ﴿ ﴾

جب ان اسمائے حسنیٰ کی تلاوت کرنا چاہے تو اس طرح شروع کرے:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ ط

آخر تک مسلسل پڑھتے چلے جائیں، ہر اسم کے آخری حرف پر پیش پڑھیں، اور دوسرے اسم سے ملادے، جس نام پر سانس لینے کیلئے رُکے، اس وقت نہ ملاتے، اور دوسرا نام اُلُ سے شروع کریں، اگر کسی ایک نام کا وظیفہ پڑھیں، تو شروع میں یا (حرف نداء) کا اضافہ کریں مثلاً

أَللَّحْمَنُ کا وظیفہ پڑھنا ہے تو یَا اَللَّحْمَنُ پڑھیں، یَا اَللَّحْمَنُ نہ پڑھیں اسی طرح تمام اسماء کو سمجھ لیجئے۔ (حاشیہ حسن حصین ص: ۱۴۵، دارالاشاعت پاکستان)

شرح ”اسماء الحسنیٰ“ اور ”حسن حصین“ اور وظائف اشرفیہ جیسی معتبر کتب کی مدد سے یہ بات لکھی گئی ہے، ہر مضمون کو آسان اور مختصر طور پر لکھنے کا خیال رکھا گیا ہے، ہر نام کو کس طرح اور کتنی مرتبہ پڑھنا وہ ہر نام کے ضمن میں لکھا گیا ہے۔

اخیر میں اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اس باب کو اور پوری کتاب کو اپنی مقبولیت سے نوازے، اس کتاب کو لوگوں کے لئے فائدہ مند بنائے۔ آمین!

أَسْمَاءُ الْحُسْنَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللَّهُ	الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	الْحَيُّ الْقَيُّومُ	الْمُهَيِّمُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْمَلِكُ
الْبَارِئُ	الْمُصَوِّبُ	الْعَزِيزُ	الْقَهَّارُ	الْمُزَوِّجُ	الْمُفَضِّلُ
الْحَكِيمُ	الْعَدْلُ	الْكَبِيرُ	الْقَافِظُ	الْمُبِيتُ	الْحَسِيبُ
الْمُجِيدُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِينُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ	الْمُسْتَبْرَأُ
الْمُاجِدُ	الْعَزِيزُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْمُزَوِّجُ	الْمُفَضِّلُ	الْمَلِكُ
الْمُنِيقُ	الْجَوَّادُ	الْمُغْنِي	الْمُعْطِي	الْمَانِعُ	الضَّارُّ
الْقُدُّوسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيِّمُ	الْعَزِيزُ	الْوَهَّابُ
الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْمُخَافِضُ	الْمُطِيعُ	الْمُخَيِّرُ	الْمُخَلِّصُ
الْعَلِيُّ	الْمَلِئِكُ	الْمُزَوِّجُ	الْمُفَضِّلُ	الْمُسْتَبْرَأُ	الْمَلِكُ
الْمُحْصِي	الْمُبْدِي	الْمُعِيدُ	الْمُحْيِي	الْمُصَدِّقُ	الْمُقَدِّمُ
الْأَوَّلُ	الْآخِرُ	الْعَفْوُ	الرَّؤُوفُ	الْمَلِكُ	الْمُزَوِّجُ
الْبُورِ	الْمَلَكُ	الْبَدِيعُ	الْبَاقِي	الْوَارِثُ	الرَّشِيدُ



اسمائے حسنی کے



حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

{ ۱ } يَا اللَّهُ: اللہ کا نام (اے اللہ)

(۱) جو شخص جمعہ کے دن نماز جمعہ سے قبل پاک صاف ہو کر تنہائی میں دو سو مرتبہ اس نام کو پڑھے گا تو اس کی ہر مصیبت آسان ہو جائے گی، اور جو لاعلاج مریض بکثرت یا اللہ کا ورد رکھے، اور اس کے بعد شفاء کی دعا مانگے، اس کو شفاء کے کامل نصیب ہوگی۔ (فضائل قرآن)

(۲) جو شخص اپنے رہنے کے مکان کے دروازے پر تین جگہوں پر یا اللہ لکھے گا، تو جب تک یہ مبارک نام لکھا ہوا قائم رہے گا، کبھی بھی اس مکان میں دب کر نہیں مرے گا، کبھی بھی نیند یا بیداری کی حالت میں یہ مکان گھر والوں پر نہیں گرے گا، کبھی مکان مصلحتاً توڑ دیا جائے گا یا پھر جب خالی ہوگا اس وقت گرے گا، کبھی انسان کی اچانک موت اس مکان کے حادثے سے نہیں ہوگی۔ (فضائل قرآن)

{ ۲ } يَا رَحْمَنُ: اے بے رحم کرنے والے!

(۱) جو شخص "یا رحمن" صبح کی نماز کے بعد ۲۹۸۸ بار دو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے گا تو وہ

شخص اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت میں داخل ہو جائے گا، اور دنیا میں اس کی کوئی مشکل باقی نہیں رہے گی، ہر ایک تجارت میں برکت ہوگی۔

(۲) جو شخص فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیان ۱۲۱ ایک سو اکیس مرتبہ ”یا اللہ“، ”یا رحمن“ کسی مریض کے پاس کھڑا ہو کر پڑھے گا تو کیسا بھی بیمار ہو گا تب بھی صحت مند ہو جائے گا، اور اگر مقدر میں موت ہوگی تو خاتمہ بالآخر ہوگا، مشکلیں آسان ہو جائیں گی، یہ عمل مجرب ہے۔ (اعمال قرآنی)

(۳) زوال کے وقت با وضو ۴۱ استائیس مرتبہ ”یا رحمن“ پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس کی آنکھ میں درد ہو سوائے اس پانی میں تر کر کے لگائے گا، تو اس کی آنکھ انشاء اللہ درست ہو جائے گی، انشاء اللہ ایک سال تک آنکھ میں درد نہ ہوگا، تین دن تک سات مرتبہ یہ عمل کرنا چاہئے۔ (اعمال قرآنی)

{۳} يَا رَحِيمُ: اے بڑا مہربان!

(۱) جو شخص ”یا رَحْمَنُ، یا رَحِيمُ“ یہ دونوں نام ملا کر ہر نماز کے بعد ۲۱/اکیس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف فرمائے گا اسی طرح نماز کی محبت پیدا ہوگی۔

(۲) ”یا رَحْمَنُ، یا رَحِيمُ“ لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی درخت کی جڑ میں ڈال دینے سے درخت کے پھلوں میں برکت ہوگی۔

(۳) کسی کو گھول کر پلانے سے اُس کے دل میں لکھنے والے کی محبت پیدا ہوگی، (بشرطیکہ جائز محبت ہو)۔

{۴} يَا مَلِكُ: اے حقیقی بادشاہ۔

(۱) جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد یا مَلِكُ کثرت سے پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ

اسے غنی فرمادیں گے۔

(۲) اللہ تعالیٰ اس نام کے ورد رکھنے والے کی عزت و مرتبہ میں اضافہ فرمائیں گے۔

(۳) روزانہ قریب قریب زوال کے وقت یہ نام پڑھنے سے دل منور ہوگا۔

{۵} يَا قُدُّوسُ: اے بڑا ہیوں سے پاک ذات۔

(۱) جس شخص کی بیوی کو حمل ٹھہر گیا ہو ایسا معلوم ہو تو اُس دن سے بچہ پیدا ہونے تک روزانہ ۴۱ استائیس بار ”یا قُدُّوسُ“ پانی یا دوا پر دم کر کے حاملہ کو پلائے تو بچہ خوب ہی با اخلاق، نیک اور ماں باپ کا فرمانبردار بنے گا، کبھی بھی ماں باپ کی نافرمانی اور ناراضگی کو پسند نہیں کرے گا۔

(۲) جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ روٹی پر یہ الفاظ ”سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ“ لکھ کر کھائے گا تو اس کے دل میں عبادت کا شوق پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کو آفتوں سے محفوظ رکھے گا۔

(۳) جو شخص ”یا مَلِكُ الْقُدُّوسُ“ نماز فجر اور مغرب کے بعد گیارہ، گیارہ، گیارہ، مرتبہ پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ کبھی بھی بوا سیر وغیرہ مرض میں مبتلا نہ ہوگا، کبھی بھی شرمگاہ کی بیماری نہ ہوگی، عورت کبھی پرائے مرد کو اپنا چہرہ دکھانے کی محتاج نہ ہوگی، یہ مجرب عمل ہے۔

(۴) جس مسافر کو جان و مال کا اندیشہ ہو یا مسافر تھک جائے تو جتنی بار ہو سکے ”یا مَلِكُ الْقُدُّوسُ“ پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی خوف ہو گا دور ہو جائے گا، جو بھی گھبراہٹ یا پریشانی ہوگی وہ ٹل جائے گی، اور مسافر صحیح و سالم اپنی منزل پر پہنچ جائے گا۔

(۵) کسی میٹھی چیز پر یہ مبارک نام ۳۲۰/تین سو بیس مرتبہ پڑھ کر کسی کو کھلانے سے

دوست بن جائے گا۔

{۶} يَا سَلَامُ: اے بے عیب ذات!

(۱) بیمار کے سر پر ہاتھ رکھ کر ۱۳۰/ ایک سو تیس مرتبہ باواز بلند یہ نام پڑھا جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفاء نصیب ہوگی۔

(۲) اگر کوئی بیمار شخص بے ہوش ہو گیا ہو تو اس کے نزدیک بیٹھ کر ۳۰۰/ تین سو مرتبہ ”يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامُ“ پڑھا جائے، تو انشاء اللہ تعالیٰ پڑھتے ہی بہت جلدی ہوش میں آجائے گا۔

{۷} يَا مُؤْمِنُ: اے امن و ایمان دینے والا!

(۱) جو شخص اس اسم کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے، اس کا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

(۲) جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھا کرے گا تو لوگ اس کے فرماں بردار بن جائیں گے۔

{۸} يَا مُهَيِّبُ: اے گھبان!

(۱) جو شخص غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صدق دل سے ۱۰۰/ مرتبہ یہ اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرما دیں گے اور جو شخص ۱۱۵/ ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ چیزوں (اپنے پوشیدہ عیبوں) پر مطلع ہو۔

{۹} يَا عَزِيزُ: اے سب پر غالب!

(۱) جو شخص ۴۰/ چالیس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنادیں گے۔

(۲) جو شخص نماز فجر کے بعد ۴۱/ اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے وہ انشاء اللہ تعالیٰ کسی کا

محتاج نہ ہو اور ذلت کے بعد عزت پائے۔

{۱۰} يَا جَبَّارُ: اے سب سے زبردست!

(۱) جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کے پہنے گا اس کی ہیبت و شوکت لوگوں کے دلوں میں انشاء اللہ پیدا ہوگی۔

(۲) جس شخص کو دردِ سر ہو اس کے سر پر ۷/ سات مرتبہ ”يَا جَبَّارُ“ انگلی سے لکھا جائے پھر تین مرتبہ سر پر کر ”يَا جَبَّارُ، يَا سَلَامُ“ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا، اگر آدھے سر کا درد ہو تو سورج طلوع ہونے سے پہلے یہ عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ خوب ہی جلدی شفاء حاصل ہوگی۔

{۱۱} يَا مُتَكَبِّرُ: اے بڑائی اور بزرگی والا!

(۱) جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ۱۰/ مرتبہ ”يَا مُتَكَبِّرُ“ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو پرہیزگار اور با نصیب اولاد عطا کرے گا۔

(۲) جس شخص کو گہری نیند نہ آتی ہو یا نیند کی حالت میں ڈرتا ہو تو سونے سے پہلے یہ اسم مبارک ۲۱/ اکیس مرتبہ پڑھ کر خاموشی سے سوتا رہے، انشاء اللہ تعالیٰ دوبارہ کبھی ایسا نہیں ہوگا۔

{۱۲} يَا خَالِقُ: اے پیدا کرنے والے!

(۱) جو شخص آدھی رات کو اس نام کا ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور فرمائیں گے۔

(۲) جو شخص ۷/ سات روز تک متواتر ۱۰۰/ سو مرتبہ اس کو پڑھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

{۱۳} يَا بَارِئُ: اے جان ڈالنے والے!

(۱) اگر بانجھ عورت سات روز۔ روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد ۲۱ اکیس مرتبہ ”الْبَارِئُ، الْمَصُورُ“ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے اولادِ زینہ نصیب ہو۔

{۱۴} يَا مُصَوِّرُ: اے صورت دینے والے!

(۱) اگر بانجھ عورت سات روز۔ روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد ۲۱ اکیس مرتبہ ”الْبَارِئُ، الْمَصُورُ“ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے اولادِ زینہ نصیب ہو۔

{۱۵} يَا غَفَّارُ: اے درگزر اور پردہ پوشی کرنے والے!

(۱) جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے، اور جو شخص نماز عصر کے بعد روزانہ ”يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي“ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ تعالیٰ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ (جماعت) میں داخل کریں گے۔

{۱۶} يَا قَهَّارُ: اے سب کو اپنے قابو میں رکھنے والے!

(۱) جو شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی اور خدا کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

(۲) دودھ پیتا بچہ اگر بے حد بلا، پتلا ہو کر لاغر ہو گیا ہو جس طرح کہ بعض مرتبہ بچے کو سگتان ہو جاتا ہے، آدھ سیر سوسوں کا تیل اپنے سامنے رکھ کر با وضو قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ ”يَا قَهَّارُ“ پڑھ کر تیل پر دم کر کے یہ تیل صبح و شام ۲۱ اکیس دن تک

بچہ کے بدن پر ملے، انشاء اللہ تعالیٰ بچہ جلد صحت مند ہو کر طاقت ور بنے گا۔

{۱۷} يَا وَهَّابُ: اے سب کچھ عطا کرنے والے!

(۱) چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں ۴۰ چالیس مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے اس کو حیرت انگیز طریقہ پر نجات دے دیں گے۔

(۲) نماز فجر کے بعد یہ اسم ۳۰۰ تین سو مرتبہ پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ روزی کے دروازے کھول دیں گے۔

(۳) جو شخص فقر و فاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس اسم کو پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اس کا فقر و فاقہ دور ہو جائے گا۔

{۱۸} يَا رَزَّاقُ: اے بہت بڑے روزی دینے والے!

(۱) جو شخص نماز فجر سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس، دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے انشاء اللہ کھول دیں گے اور بیماری و مفلسی اس کے گھر میں ہرگز نہ آئے گی، داہنے کونہ سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف رکھے۔

{۱۹} يٰ فَتَّاحُ: اے بہت بڑے مشکل کشا!

(۱) جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر باندھ کر ۷۰ ستر مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے گا، انشاء اللہ اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا۔

{۲۰} يٰ عَلِيمُ: اے بہت وسیع علم والے!

(۱) جو شخص ۴۰ چالیس دن تک بچہ کو صبح کے وقت کھانے یا پینے سے پہلے ۲۱ اکیس مرتبہ ”يٰ عَلِيمُ“ پانی پر دم کر کے پلائے گا تو بچہ عقلمند بنے گا اور اس کی

ذہنی قوت تیز ہو جائے گی۔

(۲) جو شخص کثرت سے ”یَا عَلِیْمُ“ کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ تعالیٰ علم و معرفت کے دروازے کھول دیں گے۔

{۲۱} یَا قَابِضُ: اے روزی تنگ کرنے والے!

(۱) جو شخص روٹی کے چار قمیوں پر اس اسم کو لکھ کر چالیس دن تک کھائے گا بھوک و پیاس، زخم اور درد وغیرہ کی تکلیف سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

{۲۲} یَا بَاسِطُ: اے روزی فراخ کرنے والے!

(۱) جس عورت کا شوہر بدچلن ہو، اور بد مزاج ہو، وہ عورت ۳۰۰ تین سو مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے شوہر کو پلا دے یا کھانے پر دم کر کے کھلائے، اسی طرح تین دن تک یہ عمل کرے گی تو بد مزاج شوہر اچھی طرح پیش آئے گا۔

(۲) جو شخص نماز چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر روزانہ ۱۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اور منہ پر ہاتھ پھیرے گا، اللہ تعالیٰ اسے انشاء اللہ غنی بنا دیں گے اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

{۲۳} یَا خَافِضُ: اے پست کرنے والے!

(۱) جو شخص روزانہ ۵۰۰ پانچ سو مرتبہ یَا خَافِضُ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں انشاء اللہ پوری اور مشکلات دور فرما دیں گے۔

(۲) جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک جگہ بیٹھ کر ۷۰ ستر بار الخافِضُ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر فتح یاب ہو۔

{۲۴} یَا رَافِعُ: اے بلند کرنے والے!

(۱) جو شخص یہ اسم ۷۰ ستر مرتبہ پڑھے گا دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جو شخص ہر مہینہ کی چودھویں رات کو آدھی رات میں سو مرتبہ اَلرَّافِعُ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز اور تو نگر بنا دیں گے۔

{۲۵} یَا مُعِزُّ: اے عزت دینے والے!

(۱) جو شخص ہر جمعہ کے دن بعد نماز مغرب ۴۰ چالیس مرتبہ یَا مُعِزُّ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ لوگوں میں باعزت اور باوقار بنا دیں گے۔

{۲۶} یَا مُذِلُّ: اے ذلت دینے والے!

(۱) جو شخص ۷۵ پچھتر مرتبہ ”یَا مُذِلُّ“ پڑھ کر سر بسجود ہو کر دُعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ حامدوں، ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھیں گے۔

(۲) اگر کوئی خاص دشمن ہو تو سجدہ میں اس کا نام لے کر کہے اے اللہ! فلاں ظالم یا دشمن کے شر سے محفوظ رکھ، دُعا کرے انشاء اللہ دُعا قبول ہوگی۔

{۲۷} یَا سَبِیْعُ: اے سب کچھ سننے والے!

(۱) جو شخص جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد ۵۰۰ پانچ سو یا ۱۰۰ سو یا ۵۰ پچاس مرتبہ ”یَا سَبِیْعُ“ پڑھے گا انشاء اللہ اس کی دُعائیں قبول ہوں گی، درمیان میں کسی سے بات ہرگز نہ کرے۔

(۲) جو شخص جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۱۰۰ سو مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ نظر خاص (رحمت) سے نوازیں گے۔

(۳) ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ ”یَا سَبِیْعُ“ پڑھنے سے پوری عمر بہرہ ہونے سے اللہ کے حکم سے محفوظ رہے گا۔

{۲۸} يَا بَصِيرُ: اے سب کچھ دیکھنے والے!

(۱) جو شخص اس اسم کو نماز عصر کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا وہ رات میں یا دن میں گمان بھی نہ کر سکے ایسی موت سے اور اچانک موت سے محفوظ رہے گا، اور جو شخص ہمیشہ بعد عصر اس اسم کو پڑھتا رہے گا، تو انشاء اللہ پوری زندگی آفت اور اچانک موت سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جو شخص نماز جمعہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ”يَا بَصِيرُ“ پڑھا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ میں انشاء اللہ روشنی اور دل میں نور پیدا فرمادیں گے۔

(۳) جو شخص جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ نظر خاص سے نوازیں گے۔

{۲۹} يَا حَكَمُ: اے حاکم مطلق!

(۱) جو شخص اخیر شب میں ۹۹ مرتبہ با وضو یہ اسم پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو انشاء اللہ عل اسرار و انوار بنادیں گے۔

{۳۰} يَا عَدْلُ: اے انصاف فرمانے والے!

(۱) جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر اَلْعَدْلُ لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس کے لئے مسخر فرمادیں گے انشاء اللہ!

{۳۱} يَا لَطِيفُ: اے بڑا لطف و کرم کرنے والا!

(۱) جو شخص ایک سو تینتیس مرتبہ يَا لَطِيفُ پڑھا کرے، انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔

(۲) جس شخص کی لڑکی شادی شدہ نہ ہو اور کوئی شخص اس سے شادی کا پیغام نہ بھیجتا ہو تو

وضو کے بعد ۲ رکعت نماز پڑھے، اور اپنے مقصد و مطلب کو دل میں رکھ کر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے، انشاء اللہ ایک ہی مہینہ میں مراد پوری ہوگی۔

{۳۲} يَا خَبِيرُ: اے باخبر اور آگاہ!

(۱) جو شخص خواہشات نفسانی میں گرفتار ہو وہ بکثرت اس اسم کا ورد کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اس سے رہائی نصیب ہوگی۔

{۳۳} يَا حَلِيمُ: اے بڑا بردبار!

(۱) جو شخص یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر جس چیز پر اس پانی کو چھڑکے گا یا ملے گا انشاء اللہ اس میں خیر و برکت ہوگی اور آفتوں سے وہ محفوظ رہے گی۔

(۲) جو شخص روزانہ نماز ظہر کے بعد ۹۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو ہمیشہ لوگوں کے سامنے باعزت بن کر رہے گا، انشاء اللہ کبھی بھی کسی کے سامنے بے عزت نہیں ہوگا، یا شرمندگی نہیں اٹھانی پڑے گی۔

{۳۴} يَا عَظِيمُ: اے بڑا بزرگ!

(۱) جو شخص اس اسم کا بکثرت ورد رکھے گا، انشاء اللہ اسے عزت و عظمت نصیب ہوگی۔

(۲) جو شخص سات مرتبہ ”يَا عَظِيمُ“ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پیئے گا تو کبھی بھی اس کے پیٹ میں درد نہ ہوگا۔

(۳) کسی کے پیٹ میں درد ہوتا ہو تو سات مرتبہ ”يَا عَظِيمُ“ کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر اسے پلایا جائے، تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے راحت ہوگی۔

{۳۵} يَا غَفُورُ: اے بہت بخشنے والے!

(۱) اس اسم مبارک کو لکھ کر باندھنے سے انشاء اللہ بخار سے شفاء ہوگی۔

(۲) جو شخص اس اسم کا بکثرت و در رکھے گا انشاء اللہ اس کی تمام تکلیفیں اور رنج و غم دور ہو جائیں گے اور مال و اولاد میں برکت ہوگی۔

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو سجدہ میں ”یا رَبِّ اغْفِرْ لِي“ تین مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اس کے اگلے اور پچھلے تمام گناہ معاف فرمادیں گے۔

{۳۶} يَا شَكُورُ: اے قدردان!

(۱) جس شخص کو آنکھ سے برابر دکھائی نہ دیتا ہو تو ۴۱ اکتالیس مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس پانی کو آنکھ میں ملے، اور بچا ہو اپانی پینے کا، تو انشاء اللہ ساتھی دن میں شفا حاصل ہوگی۔

(۲) جو شخص معاشی تنگی یا کسی اور دکھ درد، رنج و غم میں مبتلا ہو وہ اس اسم کو ۴۱ اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ اس سے رہائی نصیب ہوگی۔

{۳۷} يَا عَلِيُّ: اے بہت بلند و برتر!

(۱) بدن کے جس حصہ میں درد ہوتا ہو، اور ورم بھی ہو گیا ہو، تو تین سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر ورم کی جگہ پر دم کرے انشاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔

(۲) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے، اور لکھ کر اپنے پاس رکھے، انشاء اللہ اُسے رتبہ کی بلندی، خوشحالی اور مقصد میں کامرانی نصیب ہوگی۔

(۳) جس شخص کو خونی مسہ (بواسیر) کی بیماری ہو، تو وہ شخص ایک ہزار مرتبہ ”یا عَلِيُّ“ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے تو سات روز میں خون بند ہو جائے گا، مئے ختم ہو جائیں گے۔

(۴) جس کسی کی آنکھیں درد کرتی ہوں، اور آنکھیں زرد ہو گئی ہوں، تو سات مرتبہ ”یا عَلِيُّ“

پڑھ کر پانی پر دم کرے، پھر اس پانی کو سلائی سے آنکھوں میں لگائے، تین ہی دن میں آنکھوں کی زردی جاتی رہے گی (انشاء اللہ تعالیٰ)۔

{۳۸} يَا كَبِيرُ: اے بہت بڑا!

(۱) جو شخص اپنے عہدہ سے معزول کر دیا گیا ہو، وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ ”یا کَبِيرُ“ پڑھے وہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا اور بزرگی و برتری نصیب ہوگی۔

(۲) کھانے کی چیز پر پڑھ کر شوہر و بیوی کو کھلایا جائے تو آپس میں محبت پیدا ہوگی۔

(۳) اگر بیمار اس نام کو روزانہ ۹۰ مرتبہ پڑھے گا تو بہت جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

{۳۹} يَا حَفِیْظُ: اے سب کا محافظ!

(۱) جو شخص بکثرت ”یا حَفِیْظُ“ کا ورد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ

انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے خوف و خطر اور نقصان و ضرر سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جس شخص کو جن کا خوف ہو وہ شخص یہ اسم مبارک پانچ مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر بازو پر باندھے انشاء اللہ کسی بھی جن کا اثر نہیں ہوگا۔

(۳) جو شخص جہاز یا کشتی پر سوار ہو اور اس کو اس کے غرق ہو جانے کا خوف ہو تو سات

مرتبہ ”یا حَفِیْظُ“ لکھ کر اپنی دائیں جانب باندھے انشاء اللہ کبھی بھی غرق نہیں

ہوگا اگر کسی وجہ سے کشتی ٹوٹ جائے تب بھی یہ اسم مبارک ساتھ رکھنے والا صحیح و سالم

رہے گا اور زندہ بچ جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ!

(۴) اگر کسی شخص کو اپنا سامان گم ہو جانے یا لٹ جانے کا اندیشہ ہو تو سامان پر تین

جگہوں پر ”یا حَفِیْظُ“ لکھ دے، انشاء اللہ وہ سامان کبھی بھی گم نہ ہوگا اور صحیح

وسالم منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

{۴۰} يَا مُقِيتُ: اے سب کو روزی اور توانائی قوت دینے والے!

- (۱) جو شخص خالی آنکھوں (پیالہ) میں سات مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا اور اس میں خود پانی پینے یا کسی دوسرے کو پلائے یا سونگھے گا تو انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔
- (۲) اگر کسی کا بچہ ضد کرتا ہو تو وہ شخص سات بار یہ اسم پڑھ کر خالی گلاس میں دم کرے پھر اس گلاس میں پانی بھر کر بچہ کو پلائے تو انشاء اللہ سات دن کے عمل میں بچہ کی ضد اور رونا موقوف ہو جائے گا، ایسے گلاس کا پانی سفر میں پینے سے سفر کے خوف اور اندیشہ سے محفوظ رہے گا، انشاء اللہ تعالیٰ!

{۴۱} يَا حَسِيبُ: اے سب کے لئے کفایت کرنے والے!

- (۱) جس شخص کو دوسرے کسی بھی شخص یا چیز کا ڈر ہو، وہ جمعرات سے شروع کر کے آٹھ روز تک صبح و شام ۷۰ مرتبہ ”حَسْبِيَ اللَّهُ الْحَسِيبُ“ پڑھے تو وہ انشاء اللہ ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔
- (۲) ”حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ“ بکثرت پڑھنے سے انشاء اللہ دنیا و آخرت کی تمام پریشانیاں دور ہو جائے گی۔

{۴۲} يَا جَلِيلُ: اے بڑے، بلند مرتبہ والے!

- (۱) جو شخص مشک و زعفران سے اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بکثرت ”یَا جَلِيلُ“ کا ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ عزت و عظمت اور قدرو منزلت عطا فرمائیں گے۔
- (۲) اگر کسی کا مقدمہ چل رہا ہو اور اس کا کوئی گواہ جھوٹی گواہی دے ایسا اندیشہ ہو تو

ایک ہزار مرتبہ ”یَا جَلِيلُ“ پڑھ کر اُس گواہ کی طرف دم کرے، انشاء اللہ وہ گواہ عدالت میں ہمیشہ نہ رہے گا یا اُس شخص کے خلاف گواہی نہیں دے سکے گا۔

(۳) اگر کوئی شخص چاندی کی انگوٹھی میں ”یَا جَلِيلُ“ لکھا کر اپنے پاس رکھے گا تو جو حاکم یا بڑے شخص کے پاس جائے گا تو عزت و عظمت ملے گی، ہر حاکم کی نظر اس کے سامنے نیچی رہے گی۔

(۴) جو مسافر اپنے سامان پر ۱۰۷ دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا تو انشاء اللہ اس کا سامان چوری ہونے سے محفوظ رہے گا۔

{۴۳} يَا كَرِيمُ: اے بہت کرم کرنے والے!

- (۱) جو شخص روزانہ سوتے وقت ”یَا كَرِيمُ“ پڑھتے پڑھتے سو جایا کرے اللہ تعالیٰ اس کو علماء و صلحاء میں عزت نصیب فرمائیں گے۔
- (۲) جو شخص سونے کے لئے بستر پر جائے اور اس اسم کو پڑھتا پڑھتا سو جائے تو اس کی عزت و عظمت کے لئے فرشتے دُعا کریں گے، اور وہ شخص صبح کو لوگوں کی نظروں میں بے حد معزز اور بزرگ دکھائی دے گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اس اسم کو خوب پڑھا کرتے تھے۔

(۳) اگر کسی شخص کے ماں باپ بخیل ہوں یا کسی عورت کا خاوند بخیل ہو تو وہ ”یا کریم“ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے، انشاء اللہ تین دن کے اندر کسی قدر سخاوت کی خوبی پیدا ہو جائے گی اور پہلی تنگ دلی میں کمی ہو جائے گی۔

{۴۴} يَا رَقِيبُ: اے بڑا نگہبان!

- (۱) جو شخص اپنے اہل و عیال اور مال و منال پر سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر روزانہ

دم کیا کرے اور ”یَا رَقِيبُ“ کا ورد رکھے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جو شخص سفر پر جانے کے لئے روانہ ہو تو اپنے اہل و عیال کو ایک جگہ جمع کر کے ان سب پر ۷۱ سات مرتبہ ”یَا رَقِيبُ“ پڑھ کر دم کر دے تو اللہ تعالیٰ سب کا نگران بن جائے گا اور سب کے ساتھ زندہ و صحیح و سالم ملاقات کرائے گا۔

(۳) جو شخص رات کو سوتے وقت ”یَا رَقِيبُ“ ۷۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو گھر میں چور نہیں آئے گا اور اگر آگیا تو کچھ نہ لے جاپائے گا۔

(۴) اگر کسی کو پھوڑا پھنسی ہوگئی ہو اور کسی بھی طرح اچھا نہ ہوتا ہو تو سات روز تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ”یَا رَقِيبُ“ پڑھ کر زخم پر دم کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مدت کے درمیان انشاء اللہ شفاء حاصل ہوگی۔

(۵) کوئی چیز نگم ہو جائے ”یا رَقِيبُ“ بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔

(۶) حمل ضائع ہو جانے کا خوف ہو تو عورت اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات بار اس اسم کو پڑھے، انشاء اللہ بچہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔

{۴۵} یَا مُجِيبُ: اے دُعا میں سننے اور قبول کرنے والے!

(۱) جو شخص بکثرت ”یَا مُجِيبُ“ پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دُعا میں بارگاہ خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی۔

(۲) جو شخص جمعہ کے دن یہ نام ۱۰۱ بار ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے، پھر جو بھی دعاء کرے قبول ہوگی، جو بات کسی سے کہے وہ قبول ہوگی، اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ!

(۳) اگر کسی کے سر میں درد ہوتا ہو، تو دائیں ہاتھ سے سر پکڑ پھلی باریں بار اس اسم کو

پڑھ کر دم کرے پھر پانچ بار، تیسری بار سات مرتبہ، چوتھی بار نو مرتبہ، پانچویں بار گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو سردرد میں شفا ہوگی۔

(۴) اگر کسی کے خط کا جواب یا درخواست کا حکم نہ آتا ہو تو تین دن تک روزانہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر ایسی توجہ کرے کہ میرے خط کا جواب اور میری درخواست پر حکم لکھ کر آسمان سے اُترا، انشاء اللہ تھوڑے ہی دن کے بعد خط یا درخواست کا اچھا جواب آئے گا۔

{۴۶} یَا وَاسِعُ: اے وسعت والے!

(۱) جو شخص بکثرت ”یَا وَاسِعُ“ کا ورد رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری اور باطنی غنا اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے۔

(۲) اگر کسی کو بچھوکا لٹے تو تھوڑا نمک پانی میں گھول کر ۷۰ رستر بار ”یَا وَاسِعُ“ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس پانی کو کاٹنے کی جگہ پر ملے، انشاء اللہ تکلیف دور ہوگی۔

(۳) جس بچہ کو قرآن مجید یاد نہ ہوتا ہو ہر ماہ تین روز ”یَا وَاسِعُ“ ۱۰۰ بار ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے، انشاء اللہ قرآن شریف خوب ہی جلدی حفظ ہو جائے گا۔

{۴۷} یَا حَکِیْمُ: اے بڑی حکمتوں والے!

(۱) جو شخص کثرت سے ”یَا حَکِیْمُ“ پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ علم و حکمت کے دروازے کھول دیں گے۔

(۲) جس شخص کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہو تو وہ پابندی سے اس اسم کو پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ کام پورا ہو جائے گا۔

(۳) اگر میاں بیوی کے درمیان ناراضگی ہو اور بیوی اچھا تعلق قائم کرنا چاہتی ہو یا شوہر چاہتا ہو کہ بیوی کے ساتھ مل جل کر رہے تو ۱۰۰ بار ایک ہزار ایک بار اس اسم کو

کھانے کی چیز پر دم کر کے کھلائی جائے تو انشاء اللہ فوراً تعلق قائم ہوگا، اور آپس میں محبت بڑھے گی۔

{۴۸} يَا وَدُودُ: اے بڑا محبت کرنے والا !

(۱) جو شخص ایک ہزار مرتبہ ”یا وود“ پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا، اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر وہ کھانا کھائے گا، تو انشاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا، اور باہمی محبت پیدا ہو جائے گی۔

(۲) روزانہ اس اسم کا ۱۰۰۰ ایک ہزار مرتبہ ذکر کرنے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جائے گا انشاء اللہ۔

(۳) جس شخص کا لڑکا بدچلن ہو یا بیوی شوہر کے ساتھ جھگڑا کرتی ہو یا شوہر بیوی کے ساتھ بد مزاجی کرتا ہو، تو کسی میٹھی چیز پر ۱۰۰۱ ایک ہزار ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دم کر کے رکھ لے اور پھر ۲ درو رکعت نفل نماز پڑھ کر فتح مندی کی دُعا کرے پھر جب موقع ملے اس میٹھی چیز کو کھلائے تو انشاء اللہ بہت جلد آپس میں صلح ہو جائے گی اور مراد پوری ہوگی۔

(۴) جس شخص کا گھوڑا طوفانی ہو تو چنے کے آٹے پر ۳۰۰ تین سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دم کر کے گھوڑے کو کھلایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تین ہی دن میں وہ گھوڑا طوفان کرنا بھول جائے گا۔

(۵) جو عورت اپنے شوہر کے لئے ۳۰۰۰ تین ہزار مرتبہ ”یا وود“ پڑھ کر کسی عطر پر دم کر کے وہ عطر لگا کر شوہر کے سامنے جائے تو شوہر اس عورت کو چاہے گا۔

نوٹ: اس اسم مبارک کو ناجائز تعلقات کے لئے، حرام کام کے لئے استعمال کرنا سخت منع ہے، اگر کوئی اس طرح کرے گا تو بالآخر گناہ گار میں گرفتار ہوگا۔

{۴۹} يَا مَجِيدُ: اے بڑا بزرگی والا !

(۱) جو شخص کسی موزی مرض آتشک، جذام وغیرہ میں گرفتار ہو وہ ۱۳/۱۴/۱۵ تاریخ کے روزے رکھے، اور افطار کے بعد بکثرت اس اسم کو پڑھا کرے، اور پانی پر دم کر کے پیئے انشاء اللہ وہ مرض دور ہو جائے گا۔

(۲) جس شخص کی پسلی میں درد ہو تو ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر روئی پر دم کر کے درد کی جگہ پر باندھے تو انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔

{۵۰} يَا بَاعِثُ: اے مردوں کو زندہ کرنے والے !

(۱) جو شخص روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۱ ایک سو ایک مرتبہ ”یا باعث“ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کا دل علم و حکمت سے زندہ ہو جائے گا۔

(۲) جو شخص کسی بد مزاج حاکم کے سامنے جانا چاہتا ہو ۷ رسات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر اپنے بدن پر دم کر کے جائے، انشاء اللہ حاکم بے حد مہربانی سے پیش آئے گا۔

{۵۱} يَا شَهِيدُ: اے حاضر و ناظر !

(۱) جس مسلمان کے دل میں ریاکاری کا خیال رہتا ہو اور وہ بڑی عادت سے بچنا چاہتا ہو تو وہ اس اسم اعظم کو ۱۰۰۱ ایک ہزار ایک مرتبہ اس کے مطلب کی جانب توجہ کر کے پڑھے اور ۲۱/۲۱ کیس دن تک یہ عمل کرے، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ بڑی عادت ختم ہو جائے گی۔

(۲) جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر ۲۱/۲۱ کیس مرتبہ ”یا شہید“ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ فرمانبردار ہو جائے گی۔

(۳) جو شخص بیماری کی وجہ سے بے ہوش ہو گیا ہو تو بیمار کے سرہانے ۱۰۱/ ایک سو ایک مرتبہ اس اسم کو اس خیال سے پڑھے کہ اس مریض کے علاج کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت یہاں موجود ہے تو فوراً بیمار ہوش میں آجائے گا۔

{۵۲} يَا حَقُّ: اے برحق و برقرار!

(۱) جو شخص چو کو رکھنے کے چاروں کونوں پر ”اَلْحَقُّ“ لکھ کر سحر کے وقت کاغذ کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کر کے دُعا کرے انشاء اللہ گم شدہ شخص یا سامان مل جائے گا اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جو قیدی آدھی رات کو سر کھلا رکھ کر ۱۰۸/ ایک سو آٹھ مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو انشاء اللہ صحیح سالم نجات ملے گی۔

(۳) جو شخص اپنے مقدمہ میں صحیح فیصلہ کرانا چاہتا ہو تو ایک سو ایک مرتبہ ”سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ“ پڑھ کر ۷۰۰ رسات ہزار مرتبہ ”يَا حَقُّ“ پڑھے، انشاء اللہ تین ہی دن کے عمل میں حق ظاہر ہوگا اور مقدمہ کا فیصلہ صحیح طور پر ہوگا۔

{۵۳} يَا وَكِيلُ: اے بڑے کارساز!

(۱) اگر کسی گھر پر بجلی گرنے کا ڈر ہو تو ۷ رسات مرتبہ ”يَا وَكِيلُ“ لکھ کر گھر کے دروازہ پر چپکا دیا جائے تو انشاء اللہ کبھی اس گھر پر بجلی نہیں گرے گی۔

(۲) اگر کسی کو چور، ڈاکو کا خوف ہو تو اس اسم کا در رکھے انشاء اللہ کوئی تکلیف یا نقصان نہ پہنچے گا۔

{۵۴} يَا قَوِيُّ: اے بڑی طاقت اور قوت والے!

(۱) جو شخص واقعی مظلوم اور کمزور و مغلوب ہو تو وہ اس ظالم اور طاقتور دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے بکثرت اس اسم کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ رہے گا، (بے محل اور ناحق یہ عمل ہرگز نہ کرے)۔

(۲) جو عورت حمل کی تکلیف سے کمزور ہوگئی ہو۔ اور حمل کی تکلیف برداشت نہ کر سکتی ہو۔ تو ۱۲۰/ ایک سو بیس مرتبہ اس اسم کو حاملہ عورت پڑھے انشاء اللہ حمل کے ایام بے حد ہی آسانی سے گزریں گے صحت و طاقت قائم رہے گی۔

{۵۵} يَا مَتِينُ: اے شدید قوت والے!

(۱) جس عورت کو دودھ نہ ہو اس کو ”اَلْمَتِينُ“ کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں، انشاء اللہ تعالیٰ خوب دودھ ہوگا۔

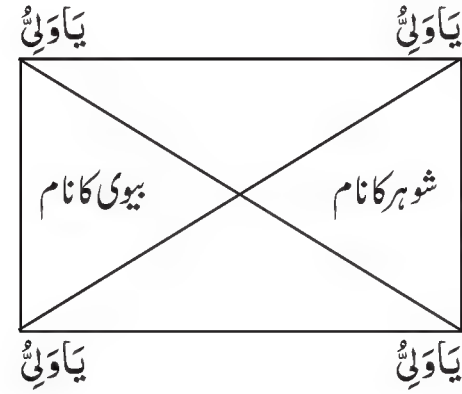
{۵۶} يَا وَلِيُّ: اے مددگار، حمایتی!

(۱) جمعہ کی رات میں اس اسم کو ۱۰۰۰/ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے نیک اعمال کی توفیق نصیب ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۲) جو شخص اپنی بیوی یا جو عورت اپنے شوہر یا جو غلام اپنے آقا کی عادتوں، خصلتوں سے خوش نہ ہو وہ شوہر یا وہ عورت یا وہ غلام جب ان کے سامنے جائے اس اسم کو پڑھا کرے، انشاء اللہ نیک خصلت ہوں گے۔

(۳) میاں بیوی کے تعلقات اچھے نہ ہوں تو مذکورہ نقش کو لکھ کر درخت پر لٹکائے، اس طرح کرنے سے انشاء اللہ تھوڑی ہی مدت میں میاں بیوی میں آپس میں ایسی

محبت ہوگی کہ لوگ تعجب کریں گے۔



{۵۷} یا حَبِیْبُ: اے لائق تعریف!

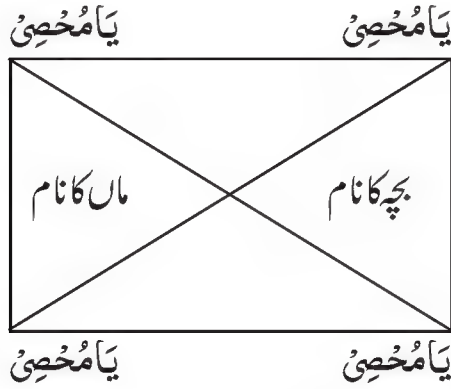
- (۱) جو شخص ۴۵ رپینتا کیس دن تک متواتر ۹۳ تراویح مرتبہ تنہائی میں ”یا حَبِیْبُ“ پڑھا کرے گا اس کی تمام بری خصلتیں اور عادتیں انشاء اللہ دور ہو جائیں گی۔
- (۲) جس شخص کی زبان پر سے گالی اور خراب الفاظ نکلتے رہتے ہو اور کسی طرح اپنی زبان کو پاک نہ رکھ سکتا ہو وہ ۹۰ تراویح مرتبہ صاف پیالے پر اس اسم کو لکھے اور نوے بار یہ اسم پڑھ کر پیالے پر دم کرے اور ہمیشہ اس پیالے سے پانی پیتا رہے، انشاء اللہ وہ گالی کی خراب عادت سے نجات پائے گا۔
- (۳) اگر کوئی غلام کسی بڑے آدمی کو اپنی غریبی کے مطابق ہدیہ بھیجے اور سوچے کہ بڑا شخص ہے اور غریب کا ہدیہ قبول نہ کرے گا تو ستر مرتبہ ”یا حَبِیْبُ“ پڑھ کر اس ہدیہ پر دم کرے، انشاء اللہ وہ ہدیہ قبول کیا جائے گا۔

{۵۸} یا مُحْصِی: اے اپنے علم اور شمار میں رکھنے والے!

- (۱) جو شخص نماز فجر کے بعد دس مرتبہ اس اسم کو پڑھیں گا تو پورا دن اللہ کی حفاظت میں رہیگا۔

- (۲) جو شخص نماز جمعہ کے بعد دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو قبر و آخرت کے عذاب سے بے خوف رہے گا۔

- (۳) اگر بچہ گم ہو گیا ہو تو مذکورہ نقش کو درخت پر لٹکائے اگر بچہ زندہ ہو گا تو انشاء اللہ بہت جلد مل جائے گا۔



{۵۹} یا مُبْدِی: اے پہلی بار پیدا کرنے والے!

- (۱) جو شخص حاملہ عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ تراویح مرتبہ ”یا مُبْدِی“ پڑھے گا انشاء اللہ نہ اس کا حمل گرے گا، نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا۔ (اجنبیہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھنا حرام ہے)
- (۲) جس شخص کی بیوی بے اولاد ہو وہ ایک سیب چھل کر سات بار ”یا مُبْدِی“ سیب پر لکھ کر تین دن تک صبح کے وقت بیوی کو کھلائے انشاء اللہ پہلے ہی ماہ میں حمل ٹھہر جائے گا، پہلے مہینے میں حمل نہ رہا تو دوسرے ماہ ایسا ہی کرے، پھر تیسرے ماہ ایسا ہی کرے، انشاء اللہ تین ماہ میں ضرور حمل ٹھہر جائے گا، اگر سیب نہ ہو تو مرغی کا انڈا اُبال کر اس کے اوپر کا حصہ الگ کر کے سفیدی پر لکھا جائے۔

{۶۰} یَا مُعِیْدُ: اے ۲۰ بارہ پیدا کرنے والے!

- (۱) گم شدہ شخص کو واپس بلانے کے لئے جب گھر کے سب آدمی سو جائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ۷۰ رستر ۷۰ رستر مرتبہ ”یَا مُعِیْدُ“ پڑھے، انشاء اللہ ۷۰ رسات روز میں وہ واپس آجائے گا یا اس کا پتہ چل جائے گا۔

{۶۱} یَا مُحِیْیُ: اے زندگی دینے والے!

- (۱) جس شخص کے سر یا سینہ میں درد ہو تو ۱۲۰/ ایک سو بیس مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر صبح و شام دم کرے، انشاء اللہ بہت جلد درد دور ہو جائے گا۔
- (۲) جس کو کسی بیماری کی وجہ سے بدن کا کوئی عضو ناکارہ ہو جانے کا ڈر ہو تو روزانہ ۷۰ رسات بار صبح کو اور ۷۰ رسات بار شام کو اس اسم کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ اعضاء صحیح و سالم رہیں گے۔

{۶۲} یَا مُبِیْتُ: اے موت دینے والے!

- (۱) جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ ”الْمُبِیْتُ“ پڑھتے پڑھتے سو جائے، انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہو جائے گا۔
- (۲) جس شخص کو سحر (جادو) کا ڈر ہو وہ سات بار اس اسم کو پڑھ کر دم کرے کبھی بھی کوئی سحر و جادو اثر نہیں کرے گا ہر قسم کا سحر و جادو اس کے پاس آ کر ختم ہو جائے گا۔

{۶۳} یَا حَیُّ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے!

- (۱) جو شخص روزانہ ۳۰۰۰ تین ہزار مرتبہ ”الْحَیُّ“ کا ورد رکھے گا انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا۔
- (۲) جو شخص اس اسم کو چینی کے برتن پر مشک اور گلاب سے لکھ کر شیریں پانی سے دھو کر پے یا کسی دوسرے بیمار کو پلائے انشاء اللہ شفا سے کامل نصیب ہو۔

{۶۴} یَا قَیُّوْمُ: اے سب کو قائم اور سنبھالنے والے!

- (۱) جو شخص بکثرت اسم ”الْقَیُّوْمُ“ کا ورد رکھے انشاء اللہ لوگوں میں اس کی عزت اور وقار زیادہ ہو۔
- (۲) جو شخص تنہائی میں بیٹھ کر ورد کرے انشاء اللہ خوش حال ہو جائے۔
- (۳) روزانہ ۳۰۰ تین سو بار اس اسم کو پڑھنے والے کا دل ہمیشہ خوش اور مطمئن رہے گا۔

{۶۵} یَا وَاجِدُ: اے ہر چیز کو پانے والے!

- (۱) جو شخص کھانا کھاتے وقت ”یَا وَاجِدُ“ کا ورد رکھے غذا اس کے قلب کی طاقت و قوت اور نورانیت کا باعث ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔
- اس طرح کرنے سے نماز میں شک و شبہ کم ہوگا، ہم سب کو ضرور اس اسم کا ورد رکھنا چاہئے۔

- (۲) جو شخص ۱۱۱/ ایک سو گیارہ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس شخص کو یہ پانی پلائے گا، وہ شخص بہت محبت کرے گا، میاں بیوی کی محبت کے لئے یہ عمل بے حد فائدہ مند ہے۔

{۶۶} یَا مَاجِدُ: اے بزرگی اور بڑائی والے!

- (۱) مریض کو یہ اسم دس مرتبہ پڑھ کر شربت یاد واپر دم کر کے پلائے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے سات ہی دن میں شفا یاب ہوگا۔
- (۲) اس اسم کو نماز عشاء کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ لوگوں کی نظروں میں بہت بڑی عزت و عظمت پیدا ہوگی۔

{۶۷} يَا وَاحِدٌ وَالْأَحَدُ: اے ایک اکیلا!

- (۱) جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔

- (۲) جس شخص کے یہاں لڑکانہ ہو اور اس کی تمنا ہو تو رمضان المبارک کی پہلی جمعہ کی نماز کے بعد اس اسم کو ۱۰/۱ ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھے پھر تعویذ کے طور پر اپنی دائیں بازو پر باندھے، انشاء اللہ اُسی سال صالح فرزند پیدا ہوگا، بے حد مجرب عمل ہے۔
(وظائف اشرفیہ/ ۶۴)

- (۳) جو شخص ”یا آحد“ ۹۰ مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لئے یا کسی کی ملاقات کے لئے جائے گا تو وہ اس شخص کو عورت کی نظر سے دیکھے گا، اور سوچا ہوا کام انشاء اللہ آسانی سے پورا ہو جائے گا۔

- (۴) جو شخص یہ چاہتا ہو کہ خاتمہ بالخیر ہو تو اُسے صبح و شام یہ اسم مبارک ۴۱۱/ احتمالیس مرتبہ پڑھنا چاہئے، انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ (وظائف اشرفیہ)

{۶۸} يَا صِدُّ: اے بے نیاز!

- (۱) جو شخص اس اسم مبارک کو نماز عشاء کے بعد ۱۱۵/ ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے گا تو کبھی بھی کسی ظالم کے تیغے میں جکڑا نہ جائے گا۔

- (۲) جو شخص سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ۱۱۵/ ایک سو پندرہ یا ۱۲۵/ ایک سو بیچیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اس کو انشاء اللہ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی، اور جو شخص با وضو اس اسم کا ورد جاری رکھے وہ انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

{۶۹} يَا قَادِرُ: اے قدرت والے!

- (۱) جو شخص بیماری کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو وہ اس اسم مبارک کو روزانہ ۱۰۰ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص میں صحت و طاقت پیدا ہوگی اور بیماری دن بدن کم ہوتی جائے گی۔

{۷۰} يَا مُقْتَدِرُ: اے پوری قدرت والے!

- (۱) جو شخص خوب سوتا رہتا ہو، اور وہ چاہے کہ میری نیند اور غفلت کم ہو جائے وہ اس اسم مبارک کو روزانہ ۵۰۰ بار پانچ سو مرتبہ پڑھے تو خود ہی بہت جلد نیند، غفلت اور غلطی دور ہو کر مزاج میں ہوشیاری پیدا ہوگی۔

- (۲) جو شخص سوکر اٹھنے کے بعد بکثرت ”المقتدر“ کا ورد کیا کرے یا کم از کم بیس مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔

{۱۷} يَا مُقَدِّمُ : اے پہلے اور آگے کرنے والے!

- (۱) جو شخص ہر وقت ”یَا مُقَدِّمُ“ کا ورد رکھے گا وہ انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ کا مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

{۷۲} يَا مُؤَخِّرُ: اے پیچھے اور بعد میں رکھنے والے!

- (۱) جو شخص کثرت سے ”اَلْمَوْحِیُّ“ کا ورد رکھے گا اُسے انشاء اللہ سچی توبہ نصیب ہوگی اور جو شخص روزانہ ۱۰۰ سو مرتبہ اس اسم کو پابندی سے پڑھا کرے اس کو انشاء اللہ ایسا حق تعالیٰ کا قرب نصیب ہوگا کہ اس کے بغیر چین نہ آئے گا۔

{۷۳} يَا أَوَّلُ: اے سب سے پہلے!

- (۱) جس شخص کے یہاں لڑکانہ ہوتا ہو وہ ۴۰ چالیس دن تک چالیس مرتبہ روزانہ

”الْأَوَّلُ“ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

(۲) جو شخص مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ۱۰۰۰/ ایک ہزار مرتبہ ”الْأَوَّلُ“ پڑھے انشاء اللہ جلد بخیریت وطن واپس پہنچے گا۔

{۷۳} {يَا آخِرُ}: اے سب کے بعد!

(۱) اس اسم کو بکثرت پڑھنے والا اپنی عمر لمبی ہونے کی تمنا رکھے گا، اور دلی چاہت یہ ہو کہ میری عمر جتنی لمبی ہو، اتنی میں زیادہ عبادت کروں، سب سے پہلے عبادت کرنا شروع کرے گا، اور سب سے اخیر تک عبادت میں مشغول رہنا پسند کرے گا۔

(۲) جو شخص سفر کے لئے روانہ ہو تو ایک سو ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر اپنے گھر اور گھر والوں کو اللہ کے سپرد کر دے، تو انشاء اللہ خیر کے ساتھ واپس لوٹے گا اور سب کو زندہ ہونے کی حالت میں دیکھے گا۔

(۳) جو شخص کسی جگہ پر اجنبی لوگوں میں جائے تو اس نام کو ۴۱/ اتمانیس مرتبہ پڑھے تو جہاں بھی ہو گا وہاں اس کی عزت ہوگی اور اعلیٰ درجہ حاصل ہوگا۔

{۷۵} {يَا ظَاهِرُ}: اے ظاہر و آشکارا!

(۱) جو شخص نماز اشراق کے بعد ۵۰۰/ پانچ سو مرتبہ ”الظاہر“ کا ورد کیا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمائیں گے، انشاء اللہ۔

(۲) جس جگہ پر بارش کا طوفان یا آندھی چلنے کا پتہ چلے، تو اس اسم کو پڑھنا بہت ہی فائدہ مند ہے۔

(۳) جس گھر کے دروازے یا دیوار پر یہ اسم مبارک لکھا جائے تو وہ گھر یاد یوار زلزلہ میں گرنے سے محفوظ رہے گا۔

{۷۶} {يَا بَاطِنُ}: اے پوشیدہ و پنهان!

(۱) جو شخص روزانہ ۳۳/ تینتیس مرتبہ ”یاباطن“ پڑھا کرے انشاء اللہ اس پر باطنی اسرار ظاہر ہونے لگیں گے، اور اس کے قلب میں انس و محبت الہی پیدا ہوگا۔

{۷۷} {يَا وَالِيُّ}: اے متولی اور متصرف!

(۱) جو شخص کو رے آنخورے (پیالہ) میں یہ اسم لکھ کر اس میں پانی بھر کر مکان میں چھڑکے گا تو وہ مکان بھی انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

{۷۸} {يَا مُتَعَالِيُّ}: اے سب سے بلند و برتر!

(۱) جو شخص کثرت سے ”الْمُتَعَالِيُّ“ کا ورد رکھے انشاء اللہ اس کی تمام مشکلات رفع ہوں گی اور جو عورت حالت حیض میں کثرت سے اس اسم کا ورد رکھے انشاء اللہ اس کی تکلیف رفع ہوگی۔

{۷۹} {يَا بَرُّ}: اے بڑا اچھا سلوک کرنے والے!

(۱) جو شخص شراب نوشی، زنا کاری وغیرہ بدکاریوں میں گرفتار ہو، روزانہ ۷/ سات مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاء اللہ ان گناہوں کی رغبت جاتی رہے گی۔

(۲) جس بچے کو نظر لگتی رہتی ہو تو سات بار ”يَا بَرُّ“ پڑھ کر بچے پر دم کرے گا تو انشاء اللہ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

(۳) جو شخص اپنے بچہ پر پیدا ہونے کے بعد ہی سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دم کر دے اور اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے وہ بلوغ تک تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

{۸۰} {يَا تَوَّابُ}: اے بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے!

(۱) جو شخص نماز چاشت کے بعد ۳۶ مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے گا انشاء اللہ اسے سچی توبہ نصیب ہوگی۔

(۲) اگر کسی ظالم پر دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو انشاء اللہ اس سے خلاصی نصیب ہوگی۔

{۸۱} يَا مُنْتَقِمُ : اے بدلہ لینے والے!

(۱) جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو وہ تین جمعہ تک بکثرت ”يَا مُنْتَقِمُ“ پڑھے، اللہ اس سے خود انشاء اللہ انتقام لے لیں گے۔

{۸۲} يَا عَفُوُّ : اے بہت زیادہ معاف کرنے والے!

(۱) جو شخص کثرت سے ”اَلْعَفُوُّ“ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو انشاء اللہ معاف فرمادیں گے۔

{۸۳} يَا رَءُوفُ : اے بہت بڑے مشفق!

(۱) جب دلہن رخصت ہو اور اپنے شوہر کے سامنے جائے تب سات مرتبہ ”يَا رَءُوفُ“ پڑھ لے تو انشاء اللہ شوہر پوری زندگی بیوی پر مہربان رہے گا اور کبھی ناراضگی نہ ہوگی۔

(۲) جو شخص دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ اس کا غصہ رفع ہو جائے گا دوسرے غضبناک شخص پر دم کرے تو اس کا غصہ رفع ہوگا۔

{۸۴} يَا مَالِكِ الْمُلْكِ : اے بادشاہت کا مالک!

(۱) جو شخص ”يَا مَالِكِ الْمُلْكِ“ کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو غنی اور لوگوں سے بے نیاز فرمادیں گے اور وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

{۸۵} يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ : اے عظمت و جلال اور انعام

واکرام والے!

(۱) جو شخص کثرت سے اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو عزت و عظمت اور مخلوق سے استغناء عطا فرمادیں گے۔

{۸۶} يَا مُقْسِطُ : اے عدل و انصاف قائم کرنے والے!

(۱) جو شخص اپنی بیویوں میں عدل و انصاف نہ کر سکتا ہو تو ۷۰۰۰ رات ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کھانے کی چیز پر دم کرے اور اس شوہر کو کھلائی جائے تو وہ منصف مزاج بن جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

{۸۷} يَا جَامِعُ : اے سب کو جمع کرنے والے!

(۱) جو شخص اس اسم مبارک کو ۱۲۵۰۰۰ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اس شخص میں انشاء اللہ فرشتوں جیسی خوبیاں پیدا ہوں گی۔

{۸۸} يَا غَنِيُّ : اے بڑے بے نیاز اور بے پرواہ!

(۱) اگر دکان کا مالک یا سوداگر دکان یا تجارت کے مکان کا تالا کھولنے سے پہلے ۷۰ ستر مرتبہ ”يَا غَنِيُّ“ پڑھے انشاء اللہ تجارت کے مال میں برکت ہوگی اور کبھی نقصان نہ ہوگا۔

{۸۹} يَا مُغْنِيُّ : اے بے نیاز و غنی بنادینے والے!

(۱) جو شخص اپنی بیوی کے پاس جانے سے پہلے ستر مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو اس کی بیوی کبھی بھی شرم گاہ کی بیماری میں مبتلا نہ ہوگی، اور حکیم و ڈاکٹر کی محتاج نہ رہے گی۔

{۹۰} يَا مَانِعُ : اے روک دینے والے!

(۱) اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت ۲۰ مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے
انشاء اللہ جھگڑا اور ناچاقی دور ہو جائے گی۔

{۹۱} يَا ضَارُّ: اے ضرر پہنچانے والے!

(۱) جو شخص شب جمعہ میں ۱۰۰ مرتبہ ”الضار“ پڑھا کرے وہ انشاء اللہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب خداوندی اُسے حاصل ہوگا۔

{۹۲} یَا نَافِعُ: اے نفع پہنچانے والے!

(۱) ہر نئی چیز یا مال خریدنے سے پہلے ۴۱ اکتالیس مرتبہ اس نام کو پڑھنے سے انشاء اللہ تجارت میں برکت ہوگی۔

(۲) جو شخص بیوی سے جماع کے وقت یہ اسم پڑھ لیا کرے اُسے انشاء اللہ اولادِ صالح نصیب ہوگی۔

{۹۳} یَا نُورُ: اے نور بخشے والے!

(۱) جو شخص شب جمعہ میں ۷۱ سات مرتبہ سورۃ نور اور ۱۰۰ ایک ہزار ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے تو انشاء اللہ اس کا دل انوار الہی سے منور ہو جائے گا۔

{۹۴} يَا هَادِي: اے سیدھا راستہ دکھانے اور اس پر چلانے والے!

(۱) جو شخص ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے بکثرت ”یَا ہَادِی“ پڑھے اور اخیر میں چہرہ پر ہاتھ پھیرے اس کو انشاء اللہ کامل ہدایت نصیب ہوگی، اور اہل معرفت میں شامل ہو جائے گا۔

(۲) مسافر سفر میں جاتے وقت اگر گیارہ مرتبہ یہ نام پڑھے تو بہت فائدہ مند ہے، انشاء اللہ سارے کام درست رہیں گے۔

{۹۵} يَا بَدِيعُ: اے بے مثال چیزوں کے ایجاد کرنے والے!

(۱) جو شخص اس اسم کو با وضو پڑھتے ہوئے سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہو وہ انشاء اللہ خواب میں نظر آجائے گا۔

(۲) جس شخص کو کوئی غم یا مصیبت یا کوئی بھی مشکل پیش آئے وہ ایک ہزار مرتبہ ”يَا كَاذِبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ“ پڑھے، انشاء اللہ کشائش نصیب ہوگی۔

{۹۶} یا باقی: اے ہمیشہ ہمیش باقی رہنے والے!

(۱) جو شخص اس اسم کو ۱۰۰۰ ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات میں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے، اور انشاء اللہ اس کے تمام نیک عمل مقبول ہوں گے۔

(۲) اگر کوئی چیز برباد ہو جانے کا ڈر ہو تو چار عدد مٹی کے برتن پر ”اللہ باقی“ تین تین مرتبہ ہر برتن پر لکھ کر کھیت یا باڑی کے گوشہ میں ایک ایک برتن دفن کر دے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کھیت برباد ہونے سے محفوظ رہے گا۔

{۹۷} **پَاوَارِثُ**: اے سب کے بعد موجود رہنے والے!

(۱) جو شخص طلوع آفتاب کے وقت ۱۰۰ سو مرتبہ ”یا واریٹ“ پڑھے گا انشاء اللہ ہر رنج و غم اور سختی و مصیبت سے محفوظ رہے گا، اور خاتمہ بالآخر ہوگا۔

(۲) جو شخص مغرب وعشاء کے درمیان ۱۰۰۰ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر طرح کی حیرانی و پریشانی سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

(۳) اس اسم کو بکثرت پڑھنے والا دنیا سے بے رغبتی اور دیدارِ الہی کا شوق رکھے گا۔

{۹۸} یَا رَشِیْدُ: اے صحیح کاموں کے ہدایت کرنے والے!